

وَلَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

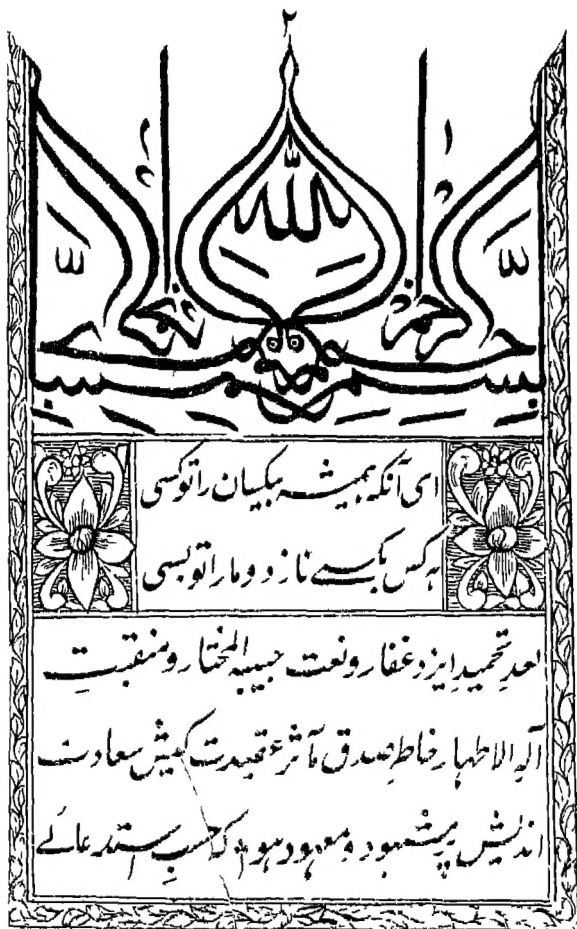
بفصل جدا موع تأثیرات\* در جمیع حرکات و سکونات\* دریاچه

زنا ليات خادم المنصفين محمد بن الحسين انا والله حقيق المحبين

**مطبع‌های المطابع اطاعتی**



مُریدانِ صادقین سالکانِ طریقِ یقین بعض امور کہ موجبِ  
 نسیان و ہم و غم و فور عند اولی الابصار ہیں \* اور  
 باعثِ تنگیِ رزق و افلاس و سببِ کوتاہیِ حر و غلام  
 بلا انکار ہیں \* درجہ ہر فحاش کتبِ ائمہ عظام سے  
 بخلافِ اسناد و بطورِ تعداد ان اوراق میں نکالے ہیں \*  
 اور اس اختصار و شمار سے لاریب یہ ہے مرام \*  
 کہ ادغیۃ دافعۃ نسیان و فقر و الم اور مانعۃ قصر عمر و ہم و غم  
 جو اور ادخوریۃ میں مذکور ہیں لاکلام \* وہ بمنزلہ روا  
 ہیں اور یہ امور بمنزلہ احتمال ہیں عند الفہام \* اور روا



علی المسالك السدید شرح اللہ صدرک باسراۃ و  
 کون فکرک ماواسرہ کہ قدرت کاملہ الہیہ اور حکمت شاملہ  
 ربانیت سے ہر ایک فعل و دوا اور قول و احما اور ہر ایک  
 حرکت و سکون اور ہر ایک نظر و عیون اور ایسا ہی سائر  
 خلق ماکان و ماسکون میں اکیں نوع قوت و فعلیہ و انفعالیہ  
 کی تاثیر ہے۔ کیونکہ ہر ایک خلق خلایق عرشیات و  
 فرشیات مع الحركات و سکناات و استواء و اعوجاج  
 و هیات و اقوال و افعال مذمومہ و ممدوحات باہم  
 تاثیرات خبیثہ و طیبات منظر ہر ظاہر و منظر ہر ایک صفت

بدوینِ احتما بیکار ہے نزد حکمائے کرام + پس مُریدانِ  
 قُرۃ العینین طالبانِ عافیتِ دارین کو لازم و الزم ہے  
 علیٰ الدوام + کہ دوامِ الاحتمالِ احتمالِ بینِ لاوینِ ابد  
 اہتمام + تاکہ مرضِ ہمِ ظلمتِ جان اور کوتاہیِ عمر و نسیان  
 اور تنگیِ رزق و افلاسِ دو جہان سے شفا پائیں  
 بفضلِ ملکِ علام + اور چونکہ معتقدینِ عالمین کو دیگر  
 دلیل و سند درکار نہیں + لہذا تجسیمِ سنا و منیر و تطویل  
 تسوید و تحریر سنا و ارنہین + واللہ الہادی و علیہ  
 اعتمادی خداعلوایہا المرید السعید والسالک

اسپرنا پدید ہے \* اگرچہ وہ ظاہر میں صورتِ علمائے  
 آمانہ اُسین سیرتِ عرفان و رثا ہے \* اگرچہ وہ اہلِ  
 فضیلت و خیر ہے \* اما فضلِ ادراکِ ستر امر و نہی غیر ہے \*  
 پس درو صد و یک امور جو انشاء اللہ الغفور و العظیم  
 ہو گئے مذکور \* جو شخص اُن میں قوتِ عقل و فکر و تامل  
 و فہم آوے \* اور ستر منع بعض امور اسکے ادراک و ذہن  
 میں نہ آوے \* تو لازم کہ صراطِ مادی پرستی ہو \*  
 اور زراطِ فوق کُلّ ذی علم و علیم پرستی ہو \* اور حدیث  
 عائشا و اما تغسالون داحل کہ دار \* جو دفع عینِ باطن

واسم ربِ قدیر ہے + اور جو اعتقاد عدمِ ظہور تاثر  
 مذکور ہے + وہ بطلِ مظہرِ صفت واسمِ الہی از بسکہ پُر  
 شہور ہے + اور جو اسمِ بارِ کارِ پروردگار ہیں + وہ  
 لاریب جنابِ سیدِ مختارِ پر آشکار ہیں + اُن پر درود  
 نامحدود رب و دودلیل و نہار ہیں + اور جو اسمِ  
 فعل و قولِ حبیبِ کردگار ہیں + اُن سے ماہرِ آلِ اطہار  
 و علمائے کبار ہیں + کہ العلماء و رشتہ الانبیاء و اثنان  
 و رشتہ نبوت بلا انکار ہیں + اور جو شخص مقامِ ورثہ  
 عافان نبوت سے بعید ہے + بیشک مگر قول و فعلِ نبی



نہ مطابق عقل ہے + تو ہر نقل میں نہ عقل کو دخل ہے +  
 بسا جاے پر عقل پیش نقل بیکار ہے + ہر نقل میں دخل عقل  
 سے کفر نہ اوار ہے +

نصوص شریعت ہے یہ کلام	نہ عقل کو دخل تم ای فہام
کہ شرع نبی دین اسلام ہے	نہ ہر جاے پر عقل کا کام ہے
کوئی نقل میں دخل عقل کو	تو لاریہ گے اہ وہ زشت خو
نہ ہر جای مرکب تو ان تاختن	کہ جا ہا سپر باید انداختن

واحج مسلم من حدیث ابن عباس مرفوعاً ان العین  
 حقاً ولو کان شیئاً سابقاً للقدح سبقتہ العین و اذا

کے لئے مسلمین ہے نگارہ اور اخبار تفاؤل و تسویہ  
 تخلیق پروردگارہ اور قصہ ناخن تراشیئے ابن حاجب  
 علامہ روزگارہ روز چہار شنبہ جو ثابت عنذ اولی البصائر  
 اور شنبہ و چہار شنبہ کو مانفت کھانے خون کی جو حدیث  
 سے ہے آشکارہ اور حدیث حضرت حسن بصری علیہ  
 رضوان اللہ الغفارہ کہ کُنْتُ الْقَنَاءَ وَعَسَلُ الْكَلْبَاءِ  
 حُلْبُ الْقَنَاءِ جو احوزی میں ہے بلا انکارہ ان سب  
 احادیث موصوفہ کو یاد فرماوے کہ قلب منقلب اور  
 خاطر مضطرب کو تسکین میں لاوے کہ ہر نفس

يده اليسرى فيصيب على مرفقه الأيمن وأحدهم  
 يدخل يده اليمنى فيصيب على مرفقه الأيسر صبة  
 واحدة ثم يدخل يده اليسرى فيصيب على  
 قدم اليمنى واحدة ثم يدخل يده اليمنى فيصيب  
 على قدم اليسرى صبة واحدة ثم يدخل يده اليسرى  
 فيصيب على ركبته اليمنى ثم يدخل يده اليمنى فيصيب  
 على ركبته اليسرى صبة واحدة فيها ثم يغسل  
 دأخلته أذنيه ولا يوضع القحج بالأرض حتى  
 يفرغ ثم يصب ذلك الماء المستعمل على رأسه فيصا

استعملتم فاغسلوا اي وجوبا وهو الاصح وال  
ان الاخير في النهاية رَحِمَهُ اللهُ بغاية العناية  
كان من عادتهم ان الانسان اذا اصابته العين  
من احد جاء الى العائن ففاح فيه ماء فيدخل  
كفيه فيه فيقضم ثم يمسح في القرح ثم ياخذ  
منه ماء يغسل وجهه في القرح مرة واحدة ثم  
يدخل يده اليسرى في القرح فيصطب على يده  
اليمنى صلة واحدة ثم يدخل يده اليمنى  
فيصطب على اليسرى واحدة ثم يدخل

لم يعقل معناه والرد على المفلس في أظهر كان عنده  
 أن الادوية تفعل بقواها بالخاصية فيها فليكن  
 ذلك على قوله مثله قال العلامة ابن القيم رحمه الله  
 لا ينتفع بذلك من أنكر ولا من سخر به ولا من  
 شك فيه أو فعل محرماً غير معتقد وإذا كان  
 في الطبيعة خواص لا يعرف الأطباء علمها  
 بل هي عذرهم خارجة عن القياس وإنما تفعل  
 بالخاصة فما أذى للجهالة ينكرون الخواص الشرعية  
 هذا ملقط من كتابي نجوم الملبين لرجوم الشياطين

بالعين من خلف صبة واحدة فيبرأ باذن الله تعالى  
 انتهى كلام النهاية قال العلامة المازري ففتح  
 مسلم رحمه الله تعالى وهذا المعنى مما لا يمكن تعليله  
 ومعرفة وجهه من جهة العقل فلا يرد لكونه لا يعقل  
 معناه وليس في حق العقل الاطلاع على اسرار  
 جميع المعلومات قال ابن العربي رحمه الله الولي  
 ان توقف في مثل هذا متشرع قلنا الله وسروله  
 اعلم لانه من الاحكام التعبدية وقد عضدت  
 التجربة وصدقته المعاشاة فوجب قبوله وان

لگانے والے کو پاس جاوے فی الفور + اور ایک پیالہ پانی  
 کاھ کر اوکے آگے لیجاوے + اور نظر لگانے والا اوس پیالہ  
 سے ایک چلو پانی کا اوٹھاوے + اور اوستے ٹہی کر کے  
 اوس پیالہ میں گراوے پھر عائن اوس پیالہ کے پانی سے  
 مرنہ دھوئے ایجا رہ + اور مرنہ کا یا پی پیالہ میں گراوے  
 بلا اختار + پھر بائین ہاتھ سے سیدھے ہاتھ پر پانی  
 ڈالے بلا تکرار + پھر سیدھے ہاتھ سے بائین ہاتھ پر  
 پانی ڈالے اے ہوشیار + پھر بائین ہاتھ سے  
 سیدھے کہنی پر پانی ڈالے بالضرور + پھر سیدھے ہاتھ سے

یعنی صحیح مسلم میں ایسا مسطور ہے کہ حدیث مرفوعہ عبد اللہ  
 بن عباس سے مذکور ہے کہ تاثیر چشم بد کی ثابت ہے  
 بالضرورہ اگر کوئی چیز قضا و قدر پر غالب موتی بے فوز  
 تو نظر بد اوپر غالب موتی اس ذی شعور میں جیسا کہ ذی  
 نظر بد کیلئے اعضاؤں کو دھوئے ہوئے علی الدوام وہ سیاسی  
 دھواویہ عمل بجا لاواز روئے وجوب الکلام اور ترکیب  
 اوس عمل کی نہایت ابن الاثیر میں اسطور ہے بخار کہ حکمی  
 رخصت جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی  
 آنکارہ کہ جسکو کسی شخص کی نظر لگے کسی طور وہ پس وہ نظر



اُسی وقت وہ نظر سے شفا پایا وے بگیاں پھر اسکے بعد  
 شجہ مسلمین مذکور ہے + اور وہ شرح علامہ مازری  
 کی مشہور ہے + کہ دریافت کرنا علت اس عمل کی غیر ممکن  
 ہے عند زوی العقول + اور معرفت اس کے دلائل  
 کی ممنوع ہے نزد فحول + پس عمل مذکور سے نہ کیا  
 جائے الخ + بہ سبب عدم ادراک عقل عقلائے  
 نامدار + کیونکہ قوت عقل میں نہیں ہے ادراک جمیع  
 اسرار + جو ہمہ مخلوقات کے حرکات و سکنات میں  
 بین لیل و نہار + تاثرات ہمہ افعال و اقوال سے

پانی ڈالے بائیں کہنی پر باسور + پھر بائیں ہاتھ  
 سے پانی ڈالے سیدھے قدم پر بلا فتور + پھر سیدھے  
 ہاتھ سے پانی ڈالے بائیں قدم پر اسے ذی شعور +  
 پھر بائیں ہاتھ سے پانی ڈالے سیدھے گھٹنے پر بالیقین +  
 پھر سیدھے ہاتھ سے پانی ڈالے بائیں گھٹنے پر اسے  
 امین + پھر عائن دھو وے داخل ازار + اور عمل  
 مذکور میں پیالہ زمین پر نہ رکھا جائے زینہار + پھر  
 وہ آبستعمل پیالہ بالتمام + معیون کے سر پر پشت  
 سے ڈالا جاوے اسے فہام پس انشاء اللہ الرحمان +

موجب شفا ہوا ہے بلا انکار۔ پس واجب ہوا اور عمل  
 کو قبول کرنا نزدائے کبار۔ اگرچہ حقیقت اسکی عقل عقلا پر  
 نہ ہوا انکار۔ اور اگر منکر شریعت فلسفی ظاہر کرے انکار  
 تو اسکا ردِ ردیہ ہے اسے ہوشیار۔ کہ ادویہ اپنی  
 قوت خاصہ سے ظاہر کرتی ہیں آثار۔ اور تاثیر ادویہ  
 کا وہ منکر قائل ہے بعد اقرار۔ پس علی مذکور شل ادویہ  
 مؤثر ہے بعد اعتبار۔ اور علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ الاکرم نے  
 ایسا فرمایا ہے۔ لا ریب فی تحقیق نزو اہل تحقیق اظہار میں  
 آیا ہے۔ کہ جو شخص منکر علی مذکور ہے۔ یا او سپہ سخری کرنا اور اسکا

خوب ماہر ہے وہی پروردگار۔ فلہذا علامہ ابن عربی  
 رحمہ اللہ اولیٰ سے اسطور ہے نگار۔ اگر متوقف ہو عمل  
 مذکور میں کوئی ویدار۔ یا مثل کے جو عقل میں آوی  
 کوئی دیگر کار۔ تو اسکا جواب باصواب یہ ہے  
 عند اولیٰ الابصار۔ کہ یہ عمل احکام تعبیریہ سے ہے عقل  
 کو اوسمیں دخل نہیں زینہا۔ اللہ تعالیٰ اور اوسکا  
 رسول مقبول ہے دانائے امرار۔ اور تحقیق اس عمل کا  
 تجربہ ہے مددگار۔ اور صداقت اس عمل کی مشاہدہ  
 میں آئی ہے بار بار۔ یعنی وہ عمل صد بار شخص کے لئے

مذکور ہے + اور کتب مقبرہ سے مفصلاً وہاں مسطور ہے +  
 اور تاثیر قیود عملیات کو بھی دیکھنا سزاوار ہے + جو  
 علیٰ جہدِ تفسیرِ عزیزِی اور دیگر قیدِ قولِ جمیل میں بلا  
 آشکار ہے + اور روح البیان میں ایسا آشکار ہے مفصلاً  
 نجم المبین میں آشکار ہے کہ اں الملائس اذا فصلت  
 وخطت فی وقت ردیٰ تصل بہا خواص ردیۃ  
 وکذا کافر فی باب الماکل والمشارب وکذا کما  
 ورد النبی علیہ فی الشرعیۃ من شوم المرأة  
 والفرس والادار و شہادت بضمہ التجلاب المکررۃ

دستور ہے + یا وہ عمل شکوک نزد اہل زور ہے + یا از روئی  
 تجربہ کسی سے او سکا ظہور ہے + یہ چہاں شخص راوس عمل کے  
 فائدہ سے محروم ہیں + بہ سبب انکار شک بسیار وہ مذکور  
 ہیں + اور جبکہ طبیعت میں اسطور خواص ہیں بلا امتداد کہ  
 انکی علتیں نہیں پہچانتے حاذقین اطباء + بلکہ وہ نزد حکما  
 خارج ہیں قیاس سے علی الدوام + اور حال یہ کہ تحقیق  
 وہ بالخاصہ عمل کرتے ہیں عند الفہام پس کیونکر منکر  
 ہوتے ہیں جاہلین مضلین + اون خواص امور شریعت  
 کے جو ثابت ہیں بالیقین + یہ مضمون مجمل نجم المبین سے

اور نحوست انکی مستحق ہوئی بار بار تجربات میں + تو یہ سب  
 چیزیں نہایت خاصیت رکھتی ہیں مضرات میں + کہ  
 اُس کپڑے کے پھرنے غذا کو کھانے عورت کو نکاح کرنے  
 اور گھوڑے کو خریدنے اور گھومنا خوش میں رہنے والے  
 کے ظاہر و باطن اخلاق و صفات میں + پیدا ہوتی  
 ہے بسبب انکے ایسی آلودگی دل اور روح کی ذات میں  
 کہ شمار کیا ہے اُس کو شرع نے نجاسات و مکروہات میں  
 پس معتقد عاقل کے لئے یہ اندک تمثیل سیار ہے + او  
 غافل کے نزدیک فقر و پس بھی بیکار ہو + وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

فان لجميع هذه في بواطن اكثر الناس مل وى  
 ظلوا هم ابصارا وضررة متعدى من بدن  
 المعتدى والمباشر والمصاحب لنفسه وغلا  
 وصفاته فتحدث بسببها للقلوب والاهرواح  
 تلويثات حى من اقسام النجاسات وقد بيئت الشريعة  
 على كراهتها لمخلص مرام اس كلام سے یہ ہے کہ جو  
 کپڑے قطع کیے یا سینے جاوین منخوسہ اوقات میں + اور  
 ایسا ہی امر نخوست ہے ماکولات و مشروبات میں +  
 اور نخوست عورت و گھوڑے اور مکانات میں +



ہین سزاوار ہے + عورت گھر گھورا اور سائر جانوران  
 نہ موجبِ نحوست و سعادت ہین نہ سببِ نفع و زیان +  
 عقدِ نکاح کیلئے ہمہ شہور و ایام و ساعات برابر ہین گمان +  
 اور بیطی سائر امور کیلئے مساوی ہے ہر ایک زمان +  
 نہ سفر کیلئے طلبِ تخصیصِ زمان درکار ہے + نہ قطعِ برید  
 و پوششِ جامہ نو کیلئے طلبِ تخصیصِ وقت سزاوار ہے +  
 شنبہ و جمعہ سب کار کیلئے برابر ہین علی الدوام +  
 شنبہ و دو شنبہ ہر کار کیلئے فضیلت میں یکساں  
 ہین لاکلام + پس طلبِ تخصیصِ وقت علمائے ماہرین

اسی عزیز وافر تمیز اس مقام میں بسا شبہات کرتے ہیں مگر  
 اور اس مرام میں بہت اعتراضات لاتے ہیں مگر ضنین کہ  
 ہمہ روز و ساعات اور تمام شہور و اوقات اور سائر  
 انسان اور جمہ اطراف زمین آسمان مخلوق پر و زکار  
 فضیلت میں برابر بلا انکار ہیں نہ وہ ہرگز منظر اہل زمین  
 نہ مناظر انوار کردگار ہیں تاثیر میں برابر بحسب اطوار  
 ہیں نہ وہ محال سعد و نحس نہ بہار ہیں نہ پس کسی کار  
 کیلئے تخصیص وقت دریافت کرنا بیکار ہے اور  
 کسی وقت کو کسی کار کیلئے نحس و سعد سمجھنا ہرگز

پس اسکا جواب با صواب کتاب بنجم المبین  
 لجنم الشیاطین میں مذکور ہے + او کے  
 آٹھویں جلد اڑتالیسویں باب میں مفصلاً مسطور ہے +  
 اور لب کباب فی هذا الباب یہ ہے عن اولی الالباب  
 کہ حق تعالیٰ کے پیدا کرنے سے ہمہ عوالم کو عن اولی الالباب  
 ہر چیز کی تاثیر مساوی ہونا لازم نہیں آتا زینہار + او  
 سعادت و نحوست میں برابر ہونا نزد ذوی الافکار  
 پس فضیلت میں ہمہ چیز ہرگز برابر نہوگی تار و زینہار +  
 کسی چیز کو حق تعالیٰ نے بزرگی سے سرفراز کیا + اور کسی

سے بہرِ آغازِ امور + لاریب پیشہ ہنودِ شرمین  
 ہے نزدِ اہلِ شعور + وہ پنڈتوں اور برہمنوں سے  
 پوچھتے ہیں باسور + اور یہ کلہ گو مولوی ملا کو پڑت  
 برہمن بناتے ہیں بالضروریہ بعد و نخ کے پوچھنے والے  
 اور وہ مولوی ملا بتانے والے سب شرک میں گرفتار  
 ہیں + انکو خدا پر توکل نہیں یہ مشرکین شرک میں مبتلا  
 ہیں و نہار ہیں + اسی طرح بہت ہزیمات و خرافات  
 ظاہر کرتے ہیں وہ مخائفین + اور عوام کا لانعام کو و سوا  
 اندازی اور مجلسازی سے بیشک بناتی ہیں ضالین +

مضلین ہے + اگ میں پانی کی تاثیر خیال کرنا کار  
 محقائے مجاہدین ہے + جو چیز ماکولات و مشروبات  
 آدمی کھانے پینے میں لاتا ہے + تو حق تعالیٰ اس سے  
 طرح طرح کی چیزیں مع اختلاف تاثیر اظہار فرماتا ہے  
 مثلاً آنکھوں میں آنسو ناک میں ٹیڑھ منہ میں تھوک  
 پستان میں دودھ شیریں + اس طرح بدنہیں پسینہ معدہ  
 اور مثانہ میں بول و براز بالیقین + اور ہر ایک چیز  
 کی ان اشیائے مذکورہ سے تاثیر و حکم جدا ہے  
 آشکار + اور لاریب یہ اسکی قدرت کا ملہ اور حکمت

چیز کو بزرگی سے لاد پانا انداز کیا + سنکھیا میں ہلاکت کی  
 تاثیر ہے + اور شہدین شفا کے بے نظیر ہے + شکم نخل  
 جائے شہد شیرین ہے + اور شکم زنبور جائے زہر  
 آگین ہے + حالانکہ غذا و نو کی ایک ہی بالیقین ہے +  
 کستوری اور زعفران میں خوشبو اور قوت تام ہے +  
 اجوائن اور بادیان بادبر لاکلام ہے + اجوین اور بادیان  
 کی جائے پر کستوری استعمال کرنا کار جاہلین ہے + اور  
 ہر چیز کو اپنی جائے پر استعمال کرنا پیشہ اطباء کا ذوقین  
 ہے + سم الفار میں شہد کی تاثیر تصور کرنا کار جاہل

يوم مكر وخديعة وأن قرينها مكرت فيه  
 دار الندوة ولا يقطع اللباس يوم السبت <sup>والأحد</sup>  
 والثلاثاء وسئل عن يوم الأحد فقال يوم  
 غرس وعمارته لأن الله تعالى ابتداء فيه خلق الدنيا  
 وعمارتها وبنيت الجنة فيه وغرست وسئل  
 عن يوم الاثنين فقال يوم سفر وتجارة وأن  
 فيه سافر شعيب فرجع في تجارته وسئل عن  
 يوم الثلاثاء فقال يوم دم وأن فيه حاصت  
 حواء وقتل ابن آدم أخاه وقتل فيه جرجيس

شاملہ کا دائرہ ہے اظہار کہ ایک ظاہر چیز سے پاک و پلید  
 چیزین ظاہر کرتا ہے بلا انکار پس سب اشیاء مسطور  
 کو تاثیر و حکم میں نزلہ علمائے نامدار مساوی تصور  
 کرنا جہالت و ضلالت ہے بے شمار قال العلامة  
 ابن النقیب رحمہ اللہ المحیب باسنادہ الحمید المزی  
 فی تفسیرہ المستفی بالتجید و ایضا قال فی  
 روح البیان و غیرہا من ذہر اہل الاقنار قد  
 سئل النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام و علی آلہ  
 و اصحابہ البرۃ الکرام عن یوم السبت فقالت



ابتلى ايوب عليه السلام وقال بعضهم ابتلى في  
 يوم الاربعاء وسئل عن يوم الاربعاء فقال يوم  
 نحس وان فيه اغرق فرعون وقومه واهلك  
 فيه عاد وثمود وقوم صالح ونرى فيه قصصا لطفا  
 لانه يورث البرص وكرهت عيادة المريض <sup>اليوم</sup>  
 وعن ابن عباس رضي الله عنهما مروى عن الاربعاء <sup>اخرا</sup>  
 في كل شهر يوم نحس مستمر وسئل عن يوم الخميس  
 فقال يوم قضاء الحوائج والدخول على السلطان  
 وان فيه دخل ابراهيم الخليل عليه الصلوة

وزكريا ويحيى ولده عليهم الصلوة والسلام وسحرة  
 فرعون وآسية بنت مزاحم امرأة فرعون ومن  
 ذبح البقرة لأجله في بني إسرائيل ونهى النبی  
 عليه الصلوة والسلام عن الحجامة يوم الثلاثاء  
 والأربعاء أشد النہی وقال فیها ساعة لا یرقأ  
 فیها الدم ای لا ینقطع اذا اجتمع أو فصد شره  
 یهلك الانسان بعد انقطاع الدم وفيه نزل  
 ابليس الى الارض وفيه خلقت جهنم وفيه  
 سلط الله ملك الموت على ارواح بنی آدم وفيه

قال حضرة الشيخ صدر الدين قدس الله سره المبين  
 في شرح الأربعين حديثاً والأزمنة والأمكنة  
 في محو السيئات وتغليب طواف الحسانات وأما <sup>ها</sup>  
 والتكفير والتضعيف ما دخل عظيم وقد وردت  
 أحاديث دالة على فضيلة شهر رمضان وعشر  
 ذي الحجة وليلة النصف من شعبان وإن الصلاة  
 في المسجد الحرام بمائة ألف وفي مسجد النبي صلى الله عليه وآله  
 والسلام بالف وفي مسجد الزهراء <sup>عليها</sup> تسعين وخمسمائة و  
 كلها دالة على شرف الأزمنة والأمكنة <sup>لله</sup> وفضل

والسلام على ملك مصر فقضى حاجته وأهدى  
 إليه هاجر وسئل عن يوم الجمعة فقال يوم تكا  
 نكم فيه آدم حوا ويوسف زليخا وموسى بنت  
 شعيب وسليمان بلقيس ونكح عليه الصلوة  
 والسلام خير نعمة وعائشة رضي الله عنها وعن  
 ابن مسعود رضي الله عنه مرقم أظفاره يوم الجمعة  
 ألحج الله منه داء وأدخل فيه الشفاء فالظا  
 ه  
 أن الله تعالى خلق أجزاء الزمان والمكان على  
 تفاوت وكذا أسائر الموجودات كما لا يخفى انتهى

کہ وہ روزِ مکر و فریب کا ہے کیئے جاتے ہیں اوسمین  
 مکر وہ کار + اور مکانِ دارالندوہ میں اوسی روز  
 مشرکانِ اشرار + مشورت کیا کرتے تھے بہرِ اذیت  
 حبیبِ کردگار + اور نہ قطع کیا جائے لباسِ روزِ شنبہ  
 و کیشنبہ و ریشنبہ میں زینہار + اور پوچھا سائل نے آپ  
 سے یکشنبہ کی تاثیر + تو فرمایا کہ وہ روز درخت لگانے  
 اور عمارت بنانے کا ہے اے خبیث + کیونکہ حق تعالیٰ نے  
 عمارت دنیا کی اوس روز کیا آفا + اور اوس روز  
 جنت کو پیدا کیا اور درختوں سے اوسکو کیا مہ فراز

الا شھر والایام والاقوات بعضها علی بعض  
 كما فضل الرسل والانبیاء والاعلام بعضها علی  
 بعض لتبادر النفوس وتسارع القلوب لاحتوائها  
 هذا ملقط من کتابی بنجم المبین لرحم الشیاطین  
 یعنی محدث ابن النقیب کتاب تجریر من اپنی سند  
 صحیح سے روایت کرتے ہیں یہ حدیث مختارہ اور تفسیر  
 روح البیان وغیرہ کتب اہل یقان میں بھی یہ حدیث  
 ہے نگارہ کہ تاثیر روز شنبہ کی پوچھی گئی جناب  
 رسول کریم سے علیہ صلوٰۃ اللہ الغفارہ تو فرمایا آپ

ہوا اول بار + اور اوسى روز قتل کیا گیا جرحیں و  
 زکریا و یحیٰی نے نامدار + اور حضرت نبی بی آسیہ  
 اور جاد و گرانِ فرعون ستر ہزار + اور شبِ شنبہ  
 کو نبی اسرائیل میں قتل کیا گیا وہ دیندار + کہ جسکی  
 خاطر زرد گائے فوج کی گئی اور یہ قصہ قرآن میں ہے  
 آشکار + اور نہایت منع فرمایا جناب رسول کریم نے  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام + خون نکلنے سے روزِ شنبہ  
 و چہار شنبہ میں اسے فہام + اور فرمایا کہ اون  
 دنوں میں ایک ایسی ساعت ہے بالیقین + کہ اگر

اور تاثیر روزِ دوشنبہ کی پوچھی سائل نے بعد  
 انخسار تو فرمایا آپ نے کہ وہ روز سفر و تجارت کا  
 بہ مشیت پروردگار اور شعیب علیہ السلام نے  
 اوسے روز سفر کیا اختیار تو اونکو تجارت میں محال  
 ہوا نفع بسیار اور پوچھا سائل نے روزِ شنبہ  
 کی تاثیر کیا ہے اے حبیبِ غفور تو فرمایا آپ نے  
 کہ اوس روز خونِ جوش مارتا ہے بالضرور  
 لہذا اوسے روز حضرت حوا کو خونِ حیض ہوا نمودار  
 اور اوسے روز قابیل سے قتلِ ہابیل دنیا میں ظاہر



سائل نے کہ کیا ہے تاثیر چہار شنبہ اسے سید الانام  
 تو فرمایا آپ نے کہ وہ روزِ بخیر سے مبداءِ نحسِ تام +  
 اور اوسے روزِ غرق ہوا فرعون بے عون باہلہ قوام +  
 اور ہلاک ہوا عاد و ثمود اور قوم حضرت صالح علیہ السلام  
 اور روزِ چہار شنبہ میں ناخن تراشی سے منع فرمایا لہذا  
 کہ تحقیق اوستے پیدا ہوتی ہے مرضِ برص اور جذام +  
 اوس روز اور اوسکی شب کو ممنوع ہے بیمار پڑ سکی  
 نیکنام + اور سیدنا ابن عباس سے یہ حدیث مرفوع  
 ساری ہے کہ روزِ چہار شنبہ آخر ہر ماہ میں سخت

خون ہرگز بند نہیں ہوتا اسے دور بین اور بسا  
 وقت ہلاک ہوتا ہے آدمی بعد انقطاع خون مذکور  
 اور اسی روز آسمان سے زمین پر نازل ہوا البیسر  
 اہل غور اور اسی روز پیدا کی گئی جہنم مرجع اہل  
 ضرورہ اور اسی روز حق تعالیٰ نے مسلط کیا  
 ملک الموت کو بالضرورہ قبض ارواح بنی آدم  
 پر بلافتورہ اور اسی روز صدماتِ سماویہ میں مبتلا  
 ہوئے ایوب علیہ السلام اور بعض روایات میں  
 روز چہار شنبہ کو مبتلا ہوئے لاکلامہ اور پوچھا

آدم علیہ السلام کا حضرت حوا سے نکاح ہوا بے قیل و  
 قال + اور حضرت یوسف کا بی بی زلیخا سے اور حضرت  
 موسیٰ کا بی بی صفورا سے اسے خوشخصال + اور حضرت  
 سلیمان کا بلقیس سے اور حبیبہ اکا بی بی خدیجہ و عائشہ  
 سے علیہم الصلوٰۃ فی کل حال + اور حضرت ابن مسعود سے  
 اسطور حدیث، مذکور + کہ جو شخص بعد نماز جمعہ ناخن  
 تراشے باسرور + تو بیماری کو اس سے خارج کرے نیز دغا  
 اور داخل کرے او میں صحت و شفا کے بسیار + پس  
 مذکور سے ہویدا ہوا + سائر تحریر سے از بسکہ پیدا ہوا

استمراری ہے + اور پوچھا سائل نے روزِ پنجشنبہ  
 کی تاثیر + تو فرمایا آپ نے کہ روزِ قضاے حوائج ہے  
 بلا تقریر + اور وہ روز ملاقاتِ سلاطین ہے +  
 موجبِ حصولِ مرادات بالیقین ہے + اور تحقیق  
 اسی روز پادشاہِ مصر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام  
 نے کیا ملاقات + تو اسے آپ کو بی بی ہاجرہ ہدیہ  
 دیا اور برائی ہمہ مرادات + پھر روزِ جمعہ کی تاثیر سے  
 سائل نے کیا سوال + تو فرمایا آپ نے کہ وہ روزِ نکاح  
 و شادی ہے بعد اللہ المتعال + اور اسی روز

جیسا کہ احادیث صحیحہ اور آیات صریحہ سے ثابت ہے  
 فضیلتِ شہرِ رمضان + اور فضیلتِ عشرِ قُذی الحجہ اور شبِ  
 بَرات نصفِ شعبان + اور شبِ قدر فصلِ واصل ہے  
 الف شہر سے بانص حضرتِ فغان + اور زمینِ حرمِ مکہ  
 معظمہ میں ایک نیکی کا ثواب ہو صد ہزار + اور مدینہ  
 منورہ میں ایک نیکی کا ثواب ایک ہزار ہے از روئے  
 شمار + اگرچہ یہ ہزار اوس لاکھ سے نہایت فضل و کمال  
 ہے عنِ اولیِّ الالبصار + اور بیت المقدس میں ایک  
 حسنہ کا ثواب پان سو نیکی ہے بلاِ شمار + اور تفاوت

کہ تحقیق حق تعالیٰ نے بالطف و احسان + پیدا کیا ہے  
 اجزاء و زمان + اور تمام قطعات مکان + تاثر و متبفات  
 ہین بگن + اور ایسا ہی پیدا کیا سائر مخلوقات کو ہے  
 نیکدان + تاثر و مراتب میں متفاوت بالبرہان +  
 اور یہ امر ہرگز پوشیدہ نہیں نزد اہل عرفان + اور  
 شرح احادیث اربعین میں ایسا مسطور ہے +  
 اور یہ شرح حضرت صدر الدین قدس اللہ سرہ المسبین  
 کی مشہور ہے + کہ زمان و مکان کو محوسیات میں غل  
 غظیم ہے + اور مزید ثواب حسنات میں امداد فخریم +

مکان کے علی الدوام + واسطے بجالانے نیک کار کے  
 اشتوقِ ذوقِ تمام + تاکہ وہ نیک کار نیک اوقات  
 مکانات میں باحسنِ وجہ انجام پائے + اور یہ بند اور  
 نیک کار سے بخیر و خوبی حظ و لذت اٹھائے + اور مقربان  
 بنابِ الہی میں داخل ہو جائے + رضائے الہی اور  
 شہودِ یسے سیدِ نیا ہی حصول میں لائے + اور وہ  
 زمانِ سعید اور مکانِ حمید اوس فعلِ سعید سے شرف  
 رفیضیت پائے + اور وہ نیکو کار سعادت شعار خوش  
 مکانِ زمان سے محفوظ ہو + اور دائمِ عینِ عنایت

مذکور سے فضیلت و شرافتِ مکان و زمان ہے افکار  
 کیونکہ حق تعالیٰ نے بعض مہینو اور دنو اور وقتوں  
 اور مکانوں کو اسے فہام و فضیلت دیا ہے بعض  
 مہینو اور دنو اور وقتوں اور مکانوں پر لاکلام بھیجا  
 کہ بعض رسولوں اور نبیوں اور امتوں کو علیہم الصلوٰۃ والسلام  
 بعض رسولین اور نبیوں اور امتوں پر فضیلت دیا ہے یا جماع  
 ائمہ عظام اور یہ تفاوتِ زمان و مکان اسلئے ہویدا ہو بلکہ  
 ایسے دینان کہ نہایت رغبت کریں نفوسِ خواص و عوام اور  
 جلدی نائل ہوں قلوبِ عباد اللہ العلماء و طرفِ نیکے مان



مقناطیس بلا امتزاج ہے + خیر و برکت او سپر موقوف  
 بے چون و چرا ہے + لہذا شریعت نے تسمیہ نیک حق  
 اولاد + والدین پر لازم کیا ہے نزد اہل سداد  
 اور شارع نے بسا نام کو متغیر فرمایا آشکار + کہ تاثیر  
 نام سے مسعی فائز ہوتا ہے بلا انکار + چنانچہ یہ حدیث  
 مؤطائے امام محمد رحمہ اللہ میں مرقوم ہے + لطافت  
 او کی نزو اہل قلب سلیم از بسکہ معلوم ہے + کہ اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم قال للحقۃ عندہ من یحب ہذہ  
 فقام یجل فقال لہ ما اسمک فقال مرہ قال اجلس

خدا اور زمین حمایتِ مصطفیٰ سے ملحوظ ہو کہ کتاب  
 نجم المبین سے یہ چیدہ بیان ہے کہ رحمہ اللہ یا طہین کیلئے  
 یہ کافی و وافی بیگانہ ہے کہ اے محبتِ صادق و  
 صدیقِ حافظ ہر ایک زمان و مکان اور نام و ہر ایک  
 فعل سے مناسبت رکھتا ہے لاکلام کہ اور اوس مناسبت  
 سے ماہرین عارفانِ خدا کے قدیم کہ اور یہ مناسبت  
 قرآن و احادیث سے ثابت ہے بطرزِ سلیم کہ نام  
 کو کام میں از بسکہ دخل بسیار ہے کہ محبت و طاعت  
 بغض و شاعت کا نام پر مدار ہے کہ نام کی تاثیر مثل

نہیں یہ تیرا کام + پھر فرمایا آپ نے کہ کون اس ناقہ کا دو  
 دو ہیگا اے فہام + پس استادہ ہوا دوسرا شخص کہ  
 اوسکا نام حرب تھا آشکار + پس فرمایا آپ نے کہ بیٹھ تو  
 تیرے لائق نہیں یہ کار + پھر استادہ ہوا عیش نام  
 ایک نیکو کار + تو اوسکو فرمایا آپ نے کہ یہ خدمت تیرے  
 لیے ہے سزاوار + پس عیش وہ خدمت با شوق و  
 ذوق بجالایا + اور اوسکی عظمت حق سبحانہ تعالیٰ شانہ  
 سے پایا + اے لبیب نیکو کار روے اریب  
 سعادت شعار + قرہ کا معنی تلخی ہے اور حرب کا

ثور قال من يحلب هذه الناقة فقام رجل فقال  
 ما اسمك قال حرب قال اجلس ثور قال من يحلب  
 هذه الناقة فقام آخر فقال ما اسمك قال  
 يعيش قال احلب انتهى + یعنی ایک روز حاضران  
 مجلس کو فرمایا جناب رسول مقبول نے علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام + کہ کون اس اونٹنی کا دودھ دوہیگا تو ستارہ  
 ہوا ایک شخص یا لہتہام + پس اس کو فرمایا آپ نے  
 کہ کیا ہے تیرا نام + تو اس نے عرض کیا کہ میرا نام مرہ  
 مشہور ہے بین الانام + تو فرمایا آپ نے کہ بیٹھ تو ہرگز

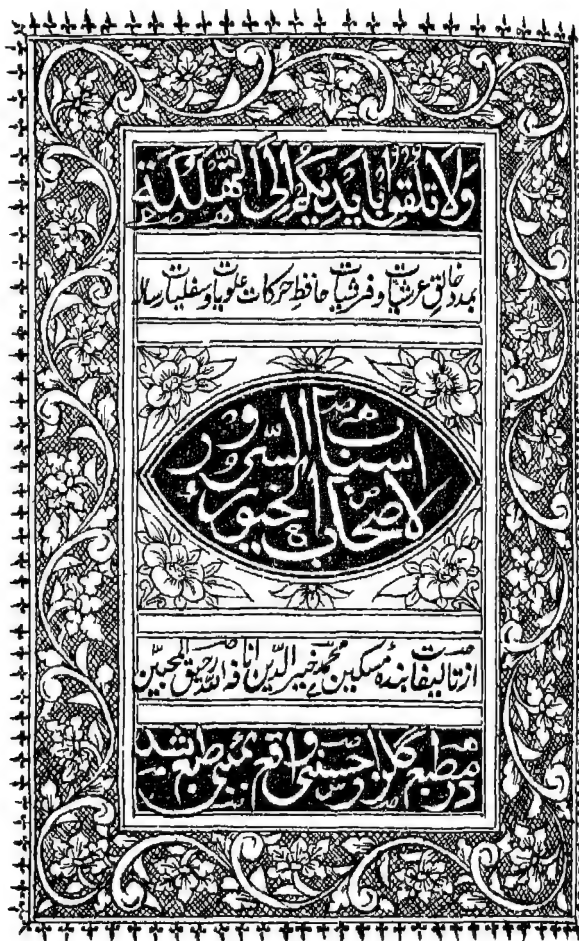
مناسبت کا انکار کرتے ہیں وہ لہام + مثل شادی  
 عقدِ نوح اور بنائے دار + اور سفرِ بحر و بر اور ختنائے  
 فرزند نورالابصار + اور قطع و پوششِ جامہ نو اور  
 آغازِ دوا و قصّٰلِ طفار + اور قصد و حجامت اور  
 خون براری بسائے اطوار + اور قصائے حوائج  
 میلیئے بانائے حکام و راوسائے نامدار + اور ابتداء  
 ترات و کتابت اولادِ صغار و کبار + اور صحبت با  
 منکومہ اور تسمیہ اولادِ سعادت شعار + اور کان  
 ناک چھیدنے اور ختنبہ اولادِ پُر انوار + اور تلاشِ

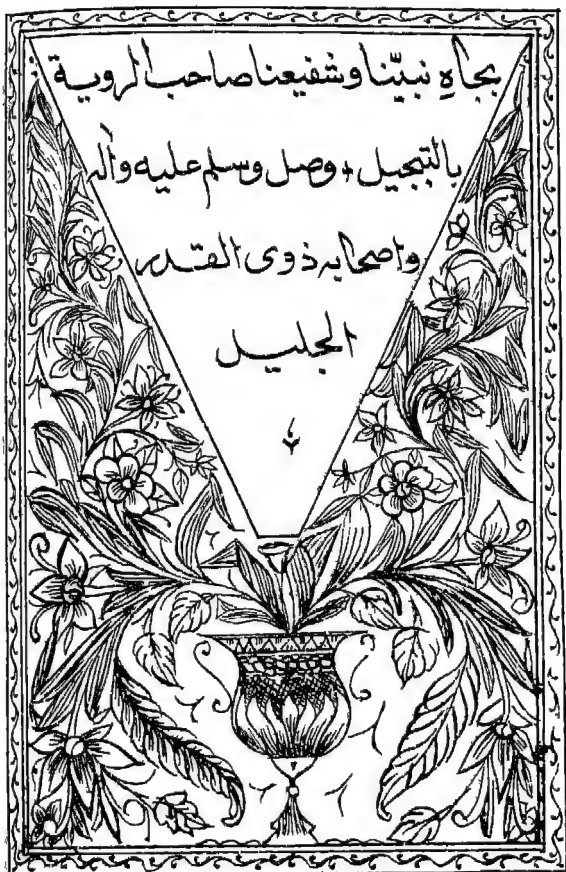
معنی لڑائی ہے بلا انکار + اور تحصیل شیر کار شیرین ہے  
 عند اولی الابصار + اور کار شیرین سے تلخی اور لڑائی  
 کو کچھ مناسبت نہیں زینہار + لہذا جناب رسول  
 مقبول نے اوپر درود نامہ دود پروردگار + مرہ  
 اور حرب کو اس کار سے منع فرمایا بات تاکید بسیار +  
 اور عیش کا معنی خوشی و خرمی سے زندگانی کرنا ہی  
 لا کلام + لہذا فرمایا آپ نے کہ اے عیش بجالا تو یہ کا  
 بالاحترام + اور جب شارع کو دودہ دوہنے میں بھی  
 منظور ہے مناسبت نام + تو پھر کیونکر امور عظیمہ کی

یہ اصل اصل ہے نگار \* اور کتاب نجم المبین میں کتب  
 معبرہ سے مفصلاً ہے آشکار \* کہ مکفر من یکفرناؤن  
 لا فلا \* یعنی بہتر فرقہ ناریہ سے جو فرقہ ہماری کرے  
 نلیفراؤسکو ہم بھی نسبت کفر کی کرتے ہیں بلا تقریر \*  
 اور جو فرقہ ہماری طرف نسبت کفر نہ کرے اے  
 ہوشیار \* تو اوسکو ہم اہل سنت و جماعت بھی کافر  
 نہیں کہتے زینہار \* اللہم اعصمانا من وساوس  
 ہفوات الملحدين والاباطیل \* واحفظنا من  
 هوا جس ہزیا نات المرتدین والخذعیل \*

معاش باہمہ وجوہ روزگار + اور کشت کاری اور  
 ابتدائے تجارت وغیر شجارج + اور مانند اس کے  
 سائر امور + افضل عبادات ہیں بلافتور + پس ان کے  
 لئے دریافت تخصیص فضل زمان و مکان اور نسبت  
 نام ہے ضرور + اور یہ نصوص قرآنیہ اور احادیث  
 صحیحہ لاثانیہ سے ثابت ہے باسرور + پس جو شخص  
 کسی کو نسبت شرک و کفر کرے بہ سبب دریافت  
 تخصیص مذکور + تو لاریب وہ خود کا فر مرتد ہوا نہ رہے  
 علمائے ذوی شعور + اور شرح منہج الروضہ لازہرین

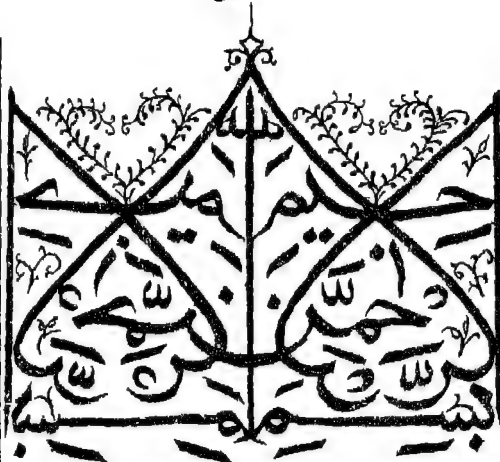






بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالصَّلَاةُ عَلَى حَبِشَةٍ مَعَ التَّسْلِيمِ

۱۔ بسم اللہ آغاز کرنا کار خیر + ممنوع اور ہتھ  
 ہے موجب ضمیر + جیسا کہ بسم اللہ پڑھنا بتائے  
 پانی شربت دودھ پینے اور طعام کھانے میں +  
 دو کھانے لگانے پچے کو دودھ پلانے میں +  
 کپڑا پہننے وضو کرنے بازار کو جانے میں +  
 مسجد میں داخل ہونے اور پھر باہر آنے میں +  
 اور بچے کو گود میں لینے اور گھسریا ہر لیجانے میں +  
 کنگھی کرنے سر میں تیل ڈالنے آنکھ میں سرمہ



بیانِ خوش تبیانِ تعدد و صد و یک امور  
 کہ حجبِ ہم و غم و فلاس و دینِ پیرانِ ضرور  
 اور باعثِ نسیانِ خسرانِ بہترینِ اولِ شعور  
 اور بخلِ مور مورِ قساوتِ قلبِ بہترینِ فقر

پس جو عورت اسوقت بسم اللہ نہ پڑھے  
 تو نہایت مضرت اٹھائے اور قبل جماع  
 بسم اللہ نہ پڑھنا اسے امین + موجبِ خللِ اندر  
 ہے بالیقین +

### الفائدة الجلیلة للعائدة الجلیلة

کتاب مننِ کبریٰ تصنیفِ سیدی عبدالوہاب  
 شعرانی مین مذکور ہے + اور تفسیر روح البیان  
 وغیرہ کتبِ دینیہ مین بھی مسطور ہے + کہ شوہر  
 زوجه قبلِ جماع تمام گناہوں سے توبہ واستغفار

لگانے میں + دوکان کھولنے بند کرنے علی الترتیب  
 مال رکھنے رکھانے میں + چینی سے آٹا چھانی  
 اور گوند صحنے اور ہنڈیہ پکانے میں + بکھنے پڑھنے  
 قلم بنانے اور شق لکھوانے میں + گاڑی گھوڑی کشتی  
 پر سوار ہونے اور سوار کرانے میں + گھڑی کسی بار کے  
 لیے باہر جانے اور پھر گھر آنے میں + عورت کا  
 مرد کو کپڑا پہنانے چارپائی فرش بچھانے میں  
 اور جب عورت کا شوہر گھر میں آئے تو عورت  
 بسم اللہ پڑھے اور اسکی تعظیم بجالائے

شوہر یا زوجہ کے زبان سے نکلا ہو تو اسکی صلا  
 عقدِ جدید سے محفوظ ہو + اور اسکی مضرت  
 سے اولاد محفوظ ہو + اور ہر دو بالکل برہنہ  
 بدن نہوں زمینہار + ایک چادر سے لاد اپنا  
 بدن ڈھانکین وہ نیکوکار + یا صدر پیہ وغیرہ  
 پارچہ پر اکتفا کریں وہ ویدار + حاصل یہ کہ  
 اسوقت برہنہ نہوں مثل بہائم اسے ہوشیار  
 کہ اوسمین مضرت عظیم ہو عند اولی الابصار + اور  
 اسطور تمیہ پڑھیں با قلب سلیم کہ بِسْمِ اللّٰهِ

کرین بالضرور + اور تجدید ایمان اور تَجَدُّدِ دین  
 نکاح یعنی ایجاب قبول آپس میں بجا لائیں  
 باسرور + تاکہ پیدا ہو اولاد سعادت شعار  
 عصیان اور نسیان سے دائم ہو نزار کیونکہ  
 نطافت و کثافت والدین + اور طاعت و  
 معصیتِ ابویں + اولاد میں لاریب مؤثر  
 ہوتی ہے علی الذی و ام + اخبار و آثار سے  
 یہ امر ثابت ہے نزدِ علمائے اعلام + اور مباد  
 غفلت و جہالت سے کوئی کلام مُبطل نکاح



غیر ہو + اور اس طرح عورت کا غیر اسی میں غیر ہو  
 اور اسکے بعد سینہ سے سینہ لگا کر استراحت  
 بجالائیں + اور پیٹھ سے پیٹھ لگا کر زلیٹیں  
 کہ اس میں لاپہ مضرت پائیں + اور قبل جماع ملاعت  
 مسنونہ بھی بجالانا سزاوار ہے + اور تفصیل اس کی تہ  
 علمائے ربانیین آشکار ہے + اگر دوسری مرتبہ  
 جماع کرنا درکار ہو + تو اس وقت دو فرض غسل ادا  
 کرنا مختار ہو + یعنی کلی مع غرغره کرین لاکلام +  
 اور ناک اندر سے دھوئیں بالالہ تمام + اور تیسرے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ - اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا ذُرِّيَّةَ طَيْبَةٍ  
 بِإِطْفَافِكَ الْعَمِيمِ + پہر سورۃ اخلاص لکھتے رہو زبان  
 ہر طور یاد الہی حرز جان ہو + پہر اپنے کامین  
 مشغول ہو + امانیک نیت سے یہ کار معمول ہو  
 یعنی اس کار سے کثرت امت محمدیہ مقصود ہو  
 باعث فخر سرور عالم معبود ہو + اور بعد فراغت  
 دو تو ایک کپڑے سے بدن مخصوص کو نکالیں صاف  
 و پاک + کہ یہ موجب عداوت و جدائی ہے اسے  
 ہوں وہ غمناک + پس شوگر منڈیل اس کا کیلیے

اور وضو کر نیکی پہلو یہ بسم اللہ پڑھے اسے فہم ہو کہ  
 بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی الدِّیْنِ الْحَنِیْ  
 اور مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ بسم اللہ پڑھنا  
 لازم ہے بلا امتناع کہ بسم اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ  
 عَلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ فَتُفْتَحُ لِیْ اَبْوَابُ رَحْمَتِکَ  
 وَادْخِلْنِیْ فِیْہَا اور مسجد سے نکلتے وقت  
 بھی یہی بسم اللہ پڑھے بالضرور ہو مگر بجائے  
 جتنا کہ لفظ فضلك پڑھے یا سرور ہو اور کشتی  
 پر سوار ہوتے وقت یہ بسم اللہ پڑھے بفصل کریم

فرض کے عوض میں تیمم کر این وہ نیک نام ہو اور تیسرے  
 مذکورہ پڑھیں بلا انگارہ ہو اور سورہ اخلاص پڑھیں  
 زمینہار ہو اور جن راقون میں جماع ممنوع ہو  
 متروک علماء کبار ہو تو اونہیں صحبت نکریں کہ  
 موجب مضرت ہے بسیار ہو واللہ الہادی  
 وعلیہ اعتمادی اور طعام کھانے کے پہلے  
 اسطور بسم اللہ پڑھے یا قلب سلیم ہو کہ  
 بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ لَا يُضْرَمُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ  
 فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

نہ ہو آشکار:۔ اونہیں خشک کنگھی پہرانا پانی سے

تر نہ کرنا زہنیار

۷ حجام کا شانہ استعمال کرنا علی الدوام

۸ کنگھی کرنا درحالت قیام و خرام

۹ کنگھی پہرانے اور تیل لگانے میں اس قدر تاخیر

کر کہ مردان و زنان کہ بال خشک الجھے رہیں و پریشان

اور مدت استعمال نہ ہو کر کیسے یہ ہے عند اولی

الابصار: کہ بعد ایک روز کے یا ہر روز کنگھی کریں

بلا انکار:۔ اور اگر دفع فقر و دین اور صدم و غم نشین

كَلِمَاتٍ لِلَّهِ مُجِزَّةً وَمِنْ سَيِّئَاتِنَا إِنَّا رَقِيقٌ مُذْنَبُونَ

الرحيم

۲ شاذ یعنی کنگھی کہتے استعمال میں لانا

۳۳ شانہ مشترک ریش یا سرمن پہرانا

۴۴ شاہ غیر کا عاریتہ استعمال کرنا اے عزیز

۵۔ مکروہ وقت میں شانہ کرنا مسموٰرثِ قرض ہے نہ زکوٰۃ

اول نمبر

۶ خشک بالونمیں خشک شانہ استعمال کرنا لیل

و نہار یعنی وہ ہال روکھے کہ جنہیں چکناہٹ

[illegible]

- |    |   |
|----|---|
| ۱۱ | راکو آئینہ دیکھنا منع ہے بالاتفاق                   |
| ۱۲ | بیٹھکر پکڑی باندھنا بلافتور                         |
| ۱۳ | سکھڑے ہو کر ازار پہنا منع ہے بالضرور                |
| ۱۴ | راہ میں پیشاب کرنا نہایت محظور ہے                   |
| ۱۵ | اور استادہ پیشاب کرنا موجب شرور ہے                  |
| ۱۶ | پیشاب کے اوپر سے گزرنا روا نہیں لاکھلام             |
| ۱۷ | اور بیت الخلا میں برہنہ سر جانا ممنوع ہے علی الدوام |
| ۱۸ | برہنہ پشت و سر پیشاب کرنا موجب شر ہے                |
|    | اے عزیز! خصوصاً شبِ شنبہ کو نزد اہل تمیز نہ         |

اور ظفر و نصرت دارین کی نیت سے ڈارھی میں  
 ہر شب کو مابین وتر و نفل کے شانہ کرین تو نہایت  
 مؤثر و خوب ہے : اور اگر ہر وضو کے بعد قبل  
 تسبیحۃ الوضو نیت مذکور سے ڈارھی میں شانہ کرین تو  
 بھی مرغوب ہے : اور چونکہ عورت کو اکثر زیب  
 و زینت روا ہے : تو انکو ہر روز جب قدر شانہ  
 کرین جائز بیچون و چہرہ ہے : بشرط عدم مانع  
 والا ممنوع بلا امتناع ہے :

۱۰ حجام کا آئینہ دیکھنا علی الاطلاق



۲۵ اور قلم دور رو یہ بنانا عند اولی الابصار

۲۶ گھڑین یا اپنے ہمراہ تصویر رکھنا ذی روح :

اور روپیہ پیسا اس حکم میں داخل نہیں ہوا فقوح :

۲۷ اور ناخن دراز رکھنا بلا عذر مقبول : اور بچہ

ناخن تراشی انگشتان دست کو نہ دھونا مثل

جہول :

۲۸ چھری اور چاقو یا دانت سے اوسکو کاٹنا منع ہے

عند الفحول

۲۹ اونٹا کثیر اپہر نایا پھر وانا

- ۱۹ اور آبِ ستادہ میں پیشاب کرنا روا ہے ؟
- ۲۰ ہاں آبِ جاری میں جائز ہے چون و چرا ہے ؟
- ۲۱ تالاب میں غسل کرنا عریان ؟ اگرچہ موجود نہوں فلان
- ۲۲ گرہ دار قلم سے تحریر کرنا
- ۲۳ اور جس قلم سے کچھ لکھا ہو اسکی توقیر نہ کرنا ؟ مثلاً
- ۲۴ اوسکو پھینکنا یا جلانا یا اوسپر قسط لگانا
- ۲۵ اور شبکو از سر نو قلم بنانا ؟ یا قلمِ مستعمل کو قلم لگانا
- ۲۶ اور خور و قلم سے تحریر کرنا لیل و نہار ؟ اور اندازہ
- ۲۷ خور و کا تخمینہ ہشت انگشت سے کم اے ہوشیار

- ۳۶ اور گزرنامرو کا درمیان دوزنان
- ۳۷ اور گزرنامرو و عورت کا درمیان ہزارن پڑو دیگر  
 بہائم مثل گاؤں شتران پڑا اگر اتفاقاً گذریا ہو تو  
 درمیان پڑو او سوقت سورہ کوثر کو پڑھنا
- باصدق جنان
- ۳۸ اور گھر سے دور نہ کرنا جالائے عنکبوت
- ۳۹ اور کچر گھر میں جمع کرنا یا علی باب البیوت
- ۴۰ بلا عذر طعام کہانا چار یا فی یا سریر پر
- ۴۱ اور طعام کہاتے وقت بیٹھنا برہنہ سر

- ۳۰ بدنیہ کپڑا پھرے ہوئے اوکو سینا یا سلوانا
- ۳۱ رات کے وقت جھاڑو دینا ممنوع ہے : اور بعد
- عصر بھی اسی حکم میں ممنوع ہے :
- ۳۲ بجائے جا رو ب کپڑے جھاڑو دینا : اور
- جائز ہے کپڑے بستر وغیرہ جھاڑ لینا :
- ۳۳ جائے پیشاب پر وضو یا غسل کرنا اسے دیندر
- اور جاؤ وضو پر پیشاب کرنا بالاختیار
- ۳۴ جائے براز پر پانی سے استنجائے مردمان
- ۳۵ اور وقت استنجا کا شادہ رکھنا انگشتان

یعنی اونکو اسطور بے احتیاطی سے کہائے  
 کہ اونکا ریزہ پاؤن کے نیچے آئے ۽ یا اونکلیا  
 چاٹنے کو امخفیف ٹھرانا ۽ یا بے چاٹے ہاتھ  
 پانی سے دھونا یا دھوانا ۽ یا طعام کہانا نہشت متکبرین  
 یا بلا عذر نہشت مسنونہ کو ترک کرے ۽ اور وزین  
 یا روٹی کو ایک ہاتھ سے توڑ کر کہائے ۽ یا چہرہ  
 سے کاٹے یا کانٹے سے منہ میں بیجاڑیا نہ چاٹنا  
 برترین ادا م بعد فراغت اکل ہی نیکنام ۽ یا پہونکے  
 سر و کرنا گرم طعام ۽

- ۴۲ دونو ماتھے پہ چون تک نہ دھونا اول و آخر اکل و لعاب
- ۴۳ دانتوں سے روٹی کا ٹکڑا کاٹنا بلا عذر اسے فہام ہے
- ۴۴ اور طعام کی تعظیم نہ کرنا علی الدوام ہے جیسا کہ گشت
- آلودہ شور باروٹی سے پوچھنا ہے اور اس فعل کو
- روٹی کی تحقیر نہ سوچنا ہے اور روٹی پہ کینا یا دیگر
- طعام پہ یا اسکے اوپر سے گذرنا حقارت ہے
- لاکلام ہے یا کہانے کی چنیز اسطورنگی رکھنا جمیع
- مقام پہ کہ اوسپر گیس و مچھر ہر طرف سے لائیں اٹھو
- یا روٹی وغیرہ ماکولات کا ریزہ آئے تختہ اقدیم

## الفائدة السديده والعائدة الحميدة

اکل طعام میں چار فرض ہیں بے فتور ۛ ہر ایک  
اہل اسلام اونسے ماہر ہو بالضرورة ایک تو یہ کہ  
ولمیں اعتقاد رکھنا بصدا اعتبار ۛ کہ رازق روزیگا  
ایک وہی ہے پروردگار ۛ اپنی قوت اور سہر  
و عقل پر اعتماد نہ کرنا زمینہار ۛ دوسرا یہ کہ طلب  
کرنا روزیئے حلال یا کوششیں بسیار ۛ تیسرا جو  
کچھ نان و نمک موجود ہو اوسپر راضی ہونا نہان  
و آشکار ۛ چوتھا اوس طعام کی قوت طاعت

۴۵ اور پانی میں پہونکنا بغیر پڑھے متبرک کلام :

۴۶ اور بعد کھانے پینے کے نہ کرنا شکر خدا و رب

العالمین : اسطور سے کہ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَطَمْنَا

وَاسْتَقَانَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

۴۷ اور بعد فراغتِ طعام اہل انصاف : نہ

پڑھنا سورۃ اخلاص کو اور سورۃ لایلاف

۴۸ اور بعد اکل و شرب نعمتِ خدائے ذی انعام

کے : نہ دمائے خیر کرنا واسطے صاحبِ خانہ

اہلِ طعام کے



ہاتھ دھونا اسے فہام

۵ اور بائین ہاتھ سے بلا عذر کہنا جمیع ماکولات  
اور پانی پینا اور شانہ کرنا اور سائر امورِ خبیات  
جیسا کہ مسواک کرنا آنکھیں سرمہ لگانا اور جواب  
سلام کا اشارہ بجالانا اور پکڑنا قرآن شریف  
اور دیگر کتابِ منیف اور سر پر اسے ٹوپی  
پکڑی رکھنا اسے فہام اور وضو میں اسے کرنا  
سیدھے ہاتھ کا کام اور بائین ہاتھ کا کام  
سیدھے ہاتھ سے کرنا بلا عذر تام جیسا کہ

اکھی میں صرف کرنا میل و نہار : واللہ المستعنا  
وعلیہ التکلان

۴۹ کھڑے ہو کر پانی پینا باعثِ اضطراب ہے : مگر  
شش آبِ استادہ پینا موجبِ اجرِ بیشمار ہے :  
آپ زمرم بقیہ وضو اور پسِ نوشیدہ والدین :  
اور اُستاد اور عالم ربّانی اور مرشد نور العین :  
اور وہ بقیہ آب کہ جسے ماتحتہ دہوئیں مرد و زنان  
: او سکویہ گزہر گز نہ پینیں ای نیکدان :  
۵۰ جس برتن میں کہا ہے کوئی طعام : اوسی برتن میں

اہل مجلس کے ہاتھ دھلانا اور انکے آگے کہنا  
 رکھنا بائیں طرف سے فہم : فائدہ مسجد  
 میں داخل ہوتے وقت سید پاؤں رکھنا  
 لازم ہے بلا انکار : اور مسجد سے نکلتے وقت  
 بائیں پاؤں جوتی پر رکھنا اسے ہوشیار : پہر  
 سید ہے پاؤں میں جوتی پہر کر بائیں پاؤں میں  
 جوتی پہرنا بلا اضطراب : تاکہ سید بھی طرف سے  
 جوتی پہرنا آغاز ہو حسب فرمودہ سید مختار :  
 حیۃ الحیوان میں مسطور ہے : وغیرہ کتب

استنجا وغیرہ خدمت اجسام : اور اسطرح  
 ہر کار توقیر و تزیین : ہا یط فسی شروع کرنا اولین  
 جیسا کہ ناخن اوتروانا بال موچہ کتر وانا : بغل  
 و سر منڈوانا آنکھ میں سرمہ لگانا : مسواک کرنا  
 شانہ بالوغین پہرانا : اور پہرنا ازار و صدریہ و ستر  
 ماتھے پاؤں دھونا اور جوتی پہرنا اسے دور بین :  
 اول بائیں آستین چڑھنا وقت وضو : اور  
 قبل قضائے حاجت سیدھی آستین چڑھنا  
 اسے نیکو : اور مجلس میں کوئی چیز کرنا تقسیم : اور

۵۲ اور مسیحا میں داخل ہوتے وقت پہلے سیدنا

پاؤن نہ رکھنا اسے امین ۛ اور نکلتے وقت

پہلے بابیان پاؤن نہ نکالنا مثل غافلین ۛ

۵۳ اور بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت پہلے

بابیان پاؤن نہ رکھنا نہ تیار ۛ اور نکلتے وقت

پہلے سیدنا پاؤن نہ رکھنا اسے دیندار

۵۴ شکستہ برتن میں کھانا کوئی چنیر اور طعام

۵۵ شکستہ ظرف میں پانی وغیرہ چنیر پینا (ایزیکیا)

۵۶ تاریکی میں طعام وغیرہ پھیر کر ہانا یا لہذا تمام

مین بھی مذکور ہے : علامہ ابن جوزی سے شہور  
 ہے کہ ان من واطلب علم البدایۃ فی لبس  
 النعل بالہمین والخلع بالیسار امن وجمع  
 الطحال باذن اللہ المتعال یعنی جو شخص دائم  
 پہرے جوئی مین سیدھی طرف اور اوتارنے مین  
 بائیں طرف کو ملحوظ رکھے : تو حق تعالیٰ اس کو عارضۃ  
 درد سپرز یعنی تلی سے محفوظ رکھے : اور سطح  
 سرکیک غائر است مین سیراہین : او نسے ماہر  
 وارثان کبار مین :

چھوڑنا تا آخر نہار

۶۱ شکا سراجی وغیرہ ظروف آب و برہنہ رکھنا اور

سعادت مآب

۶۲ مٹی سے ماتھے دھونا نزد اہل تمیز

۶۳ ہر ایک تنکے یا قلم سے خلل کرنا اور عزیز

۶۴ جنابت کی حالت میں کوئی چیز کھانا یا عذرا

ذکیما

۶۵ بلا اذن کسی دعوت میں طعام کھانے کو جانا اور جلال

۶۶ فقیر و فاسق روٹی و غلہ وغیرہ خرید کرنا اسے

۵۷ دسترخوان پر وقت اکل طعام اسے خبریہ

جو ریزہ گرے اوسکو اسی وقت نہ کہانا ازروئی

تحقیب

۵۸ اور اوس ریزہ کو بعد فراغت اکل طعام کہانا

بسبب توقیر

۵۹ جو طعام دانتوں سے نکالا جائے وقتِ خلل

اوسکو پھر کہانا اسے ذی کمال

۶۰ شبکو جن برتنوں میں کھائے پکائے اونکو نہ دینا

تا صبح زنیہارا اور دنکو جن برتنوں میں کھائے اونکو ملوث



- ۷۳ اور نہایت ممنوع ہے صحبت کرنا تحت اشجار
- ۷۴ اور اوسوقت مرد و عورت کا پر شکم ہونا ممنوع ہے شمار
- ۷۵ عورت حرہ کو سر برہنہ کرنا لیل و نہار
- ۷۶ ازار کو سر کے نیچے رکھنا عند المنام
- ۷۷ اور پگڑی کی تعظیم نہ کرنا اسے نہام چھبکا لوگو
- ۷۸ پاؤں کے نیچے رکھے کوئی ناوان چیا پاؤں پر
- ۷۹ اوڑھے یا زمین پر پھیکے مثل لہقان یا کھولتے
- ۸۰ وقت بیچ بیچ نہ کھولے اور توڑے کیسا بار
- ۸۱ یا پرانی پگڑی کا فٹیلہ بنا کر اسے افروختہ کرنا

ہوشیار

۶۷ باوجود اسودگی کے مفلسی کرنا آشکار

۶۸ اپنی عورت سے برہنہ پشت و طی کرنا مثل چار

۶۹ اور اسوقت کسی جانور کا روبرو ہونا موجب

ضرر بسیار

۷۰ اور شب کو اسوقت چراغ شمع وغیرہ کا فروخت

ہونا بہ الزار

۷۱ اور شوہر کا عورت کے اندام نہانی کو دیکھنا بلا عذر آشکار

۷۲ اور اسوقت ان کے قرب میں اطفال کا ہونا بیدار

- ۸۱ اور مقراض سے کتر ناموئے زیر ناف
- ۸۲ اور غور تو کو استرا استعمال کرنا بلا خلاف
- ۸۳ منہ کے پھونک سے چراغ کو بجھانا بہر حال
- ۸۴ جوتی کے تلے کو دیکھنا بعد استعمال
- ۸۵ جون کو زندہ چپینکنا زمین پر یا فی النار یا اوسکو  
زندہ پانی میں ڈالنا مثل بعض کفار ❖
- ۸۶ اکثر اوقات مسخریے کرنا کلام ❖ اور گاہے  
گاہے خوش طبعی جائز ہے در بعض مقام
- ۸۷ کسی طرف میں پیشاب کرنا بلا عذرِ ضعف

یا او سے جائے بول و براز پونچے کوئی حمار بہ

یا او کو فروخت کرے کوئی تریس درم و دینار

۷۸ دروازہ یکی چوکھٹ پر بیٹھنا ہمہ الطوار بہ اور ایسا

جوتی پر بیٹھنا بلا اضطرار

۷۹ دروازہ یکے ایک پاٹ کو بلا عذر آشکار بہ

پیٹھ لگا کر بیٹھنا میل و نہار بہ

۸۰ ناک کے بال کو موچنے سے نکالنا موجب

ظہر بسیار ہے اور مقراض سے کتر ناست

حضرات ابرار ہے

۹۰ ایک دوسرے کے مندیل سے ہاتھ منہ

پونچنا بے قیل و قال

۹۱ پاؤں اور منہ کیلئے ایک ہی مندیل کرنا استعمال

۹۲ میت کے نزدیک اکل طعام پنا اور قبر کے نزدیک

بلا عذر تام

۹۳ اور قبرستان میں مسخری اور خندہ سو کرنا کلام

۹۴ جھوٹی قسم کہانا درہر کار کا اور عادت کثرت

قسم ییل و نہار

۹۵ ٹہلیا صراحی نل سے منہ لگا کر پانی پینا بلا عذر جہار

بیماری + یادیر تک او کو قرب میں رکھنا

با امر اختیار

۸۸ اگر کوئی شخص دے بلا طلب سوال ہو کوئی چیز

بعنائیت ایزد متعال + تو بلا عذر شرعی قبول

نکرنا وہ نوال + شعر

چیزیکہ بے سوال رسد دادہ خداست

آنرا تو رد کن کہ فرستادہ خداست

خَوَالِ النَّوَالِ + مَا وَصَلَ قَبْلَ السَّوَالِ

۸۹ آستین یا دامن سے ہاتھ منہ پونچنا بجا و رواں

ہے بسیار +

۹۹ تدبیر نہ کرنا خرچ و اخراجات میں + صرف عیال

و لطفال اور خرچہ ذات میں

۱۰۰ بعد اوائے نماز فجر قبل طلوع آفتاب

۱۰۱ بعد اوائے نماز ظہر قبل عصر بلا اریاب

۱۰۲ اور درمیان عصر و مغرب عند اولی اللالباب

۱۰۳ اور بعد نماز مغرب قبل اوائے عشاء بلا عند

خوش آب ہر چار وقت مسطور میں خواب

منوع ہے اسے کامیاب

اور عند الضرورت بغیر توسل کے پھر کیے نہ پناہ نہ ہمار

۹۶ امانت میں خیانت کرنا آشکار ہے اور خیانت ممنوع

ہے جمیع اطوار ہے جیسا کہ بلا اذن مبالغہ امانت کو

صرف کرنا درکار و بار ہے اور ظروف امانت کو

استعمال کرنا بلا اضرار اور بطور پارچہ و کتب وغیرہ غیر مستعمل

۹۷ سائل کو چھڑکنا اور اسے کرنا درشت گفتار

۹۸ جو اپنے سے بڑا ہو اس پر سبقت کرنا درہر کار ہے

راہ میں چلنے اور مجلس میں بیٹھنے اور بات کرنے

میں اسے دیندار ہے اور سائر امور میں کہ جسکی تفصیل



یاں خریطہ جزو دان کے اوپر سے مس کرنا جائز ہے

بلا انکار

۱۰۸ وضو کرتے وقت کرنا دنیا کی کلام

۱۰۹ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا صحیح و شام

۱۱۰ کپڑے سے دانتوں کو مسلنا بجائے مسواک : اور

مسواک مسدود کو چھوڑنا بے باک

۱۱۱ بعد وضو کپڑے سے اعضا کو پونچھنا بلا عذر انکار

مثل مضرت سر یا بیماری عند اولی الابصار

۱۱۲ ادائے نماز پنجگانہ میں سستی کرنا : چہ جائیکہ

- ۱۰۴ اور شکو بہت دیر نہر لیا ت مخرافات میں خوار ہونا
- ۱۰۵ صبح کو بعد طلوع آفتاب خواب سے بیدار ہونا
- ۱۰۶ اور گھڑین شراب رکھنا اسے فتنہ + بلا عذر سے متعال
- دوا + اور گھڑین مزامیر ملا ہی سے رکھنا کوئی
- چنیر + جیسا کہ بانسلی میں سہنا ہی مرجنگا سے
- غزیر + ڈھولک طبلہ سازنگی دف جھاںجہار
- چکارا دوتارا انگریزی باجا طنبور ستارہ وغیرہ
- آلات ساز ہائے ہر دیار
- ۱۰۷ بلا وضو س قرآن شریف اگر چہ اوسکی جلد پر چولیدار

طمانیت سے کرنا فرار

۱۱۴ زکوٰۃ ادا نہ کرنا بلا فرحت و سرور ہے چہ جائیکہ خود  
 زکوٰۃ نہ دینا بہرِ خدا کے غفور ہے بلکہ بجائے ادا  
 زکوٰۃ سود لینا علی الدوام ہے اور طرفہ تر یہ ماجرا  
 ہے عند الفہام ہے کہ بہ نسبت کفار زیادہ سود  
 لیتے ہیں اہل اسلام ہے مارواڑی اگر ایک روپیہ  
 سیکڑا سود کہتا ہے تو حاجی صاحب نے روپیہ  
 سیکڑا سود پر روپیہ چلاتا ہے اور اگر ذی غرت  
 کو حاجت مند پاتا ہے تو او سے تین روپیہ سیکڑا

تمام عمر نماز نہ پڑھنا یا اسطور سے ادا کرنا کہ آٹھ  
 کی کاٹھ کی تین سو ساٹھ کی شیطان نہ سبب  
 ترک کے فرمایک سجدہ کے ملعون ہے \* بے  
 نمازی پہلوز ترک چوستہ سجدہ فرض و سنت  
 سے نہ کیونکر مغفون ہے

۱۱۳ ہر ایک کرن نماز کو ادا نہ کرنا یا بقرار پرستی اور  
 جلدی سے اوسکو کرنا بے وفاء \* یعنی قیام  
 و قرأت و رکوع و سجود \* قومہ و جلسہ و سلام اور  
 قعود \* حسب شرع ادا نہ کرنا زینہار \* حدود

ہے بالضرورت اور ہمیں سے ادنیٰ عذاب یہ کہ  
 کوئی مسلمان زنا کرے اپنی ماں سے بلا فتور  
 اللہم اھد اھل الایمان واحفظھم من وساوس  
 الشیطان

۱۱۵ سر اور کمر پر یا تختہ رکھ کر استاد ہونا اے نیک  
 اطوار اور بلند جائے پر بیٹھ کر یا تو کوٹانا بار بار  
 ۱۱۶ مہمان آنیسے کرنا ملال ہو اسکی خاطر عین ہونا شحال

الفائدة المسنونة والعائدة الیہ  
 جب چن اشخاص ایک جگہ پر طعام وغیرہ چمین

مقرر ٹھہراتا ہے اور مسلمانوں میں ایسے ہیں بعض  
 حضرات کہ بہ سبب اپنی عزت و آبرو کے بارہ آنہ  
 سیکڑ پر سودی لیتے ہیں مبلغات بہ اور انکو  
 دوسرے سیکڑے پر سودی چلاتے ہیں بالعنائیات  
 اور اس پر وہ اپنی چالاکی اور دانشمندی کا فخر  
 کرتے ہیں بے چون و چگون بہ انا اللہ وانا الیہ  
 راجعون بہ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام وعلی الوصی  
 البررة الکرام بہ اَلرِّبَّاسُ بَعُوْنَ جُنَّ اَسِيْرَهَا اَنْ يَّسْتَحِ  
 الرَّجُلُ اُمَّه + یعنی سود خور کا ستر حصہ عذاب

اور بطور عیب جوئی و تحقیر + طعام  
 و ادام کو سونگھنا اسے بصیر + جب  
 کوئی شخص کسی کے ہمراہ ایک برتن  
 میں کھائے طعام + تو اپنی طرف چوڑکے  
 اوسکے آگے سے کہنا چون لٹا  
 اپنے والدین طینی یا دینی کا بلا ضرورت  
 لیتا نام + یعنی مان باپ ستاذ  
 مرشد کا نام لینا بلا عذر تمام پر بلا ضرورت  
 اور کا نام لینا موجب تنگیئے رزق ہے عند الفقہاء\*

تناول فرمائیں پھر تو قبل فراغت سکے ہاتھ  
 دھو کر کیلئے سلفیچی آفتابہ ومان نہ لیجائیں پھر  
 بعض شخص کہانا کہا چکے اور بعض کہانے میں  
 مشغول ہے پھر تو فارغ کے ہاتھ دھو کر  
 کیلئے سلفیچی لیجانا ممنوع غیر معمول ہے پھر  
 پس اگر ایک شخص بھی اونہیں سے ومان کہانا  
 کہائے پھر تو فارغ کیلئے ہرگز سلفیچی حاضر نہ کیا  
 اور وقت اکل طعام ناک سے میل نکالنا  
 فہام پھر دوسرے کیے نوالے کو تکانا اور کینا



کہ سجدہ تلاوت اوسے لازم ہوگا بالبرہان +

۱۲۴ رگ سنا اکثر اوقات

۱۲۵ شوق و ذوق فسق فحور دن رات

۱۲۶ دانتوں سے کاٹنا ڈارھی کا بال + اور ریش کھنا

موجب وبال + سینے ڈارھی مورپائی رازیانی

خرمانی وغیرہ کٹنا + اور مونچھوں کو نہایت

خوب بڑھنا + مان ڈارھی و راز کو بچ گشت

چوڑ کر کٹنا روا ہے + کیونکہ دراز سے ریش

اکثر علامت حلق بے چون چہرے +

- ۱۱۸ اپنی اولاد کو لعنت کرنا علیہ السلام
- ۱۱۹ اور والدین طہینی و دہنی کا نہ کرنا اکرام
- ۱۲۰ صلہ رحمی نہ کرنا باخویشان ذوی الارحام پر
- جائیکہ اوفسے بدی کرنا ہر صبح و شام
- ۱۲۱ سب سے پہلے دوکان کھولنا وقت نماز
- پچاہ اور سبکے پیچھے بند کر کے کوئی مرد
- ۱۲۲ مسجد سے جلدی جانا بعد وعائے امام
- چہ جائیکہ قبل دعا مسجد سے جانا بالاعتقاد
- ۱۲۳ آیت سجدہ کو نیٹ پھنا وقت تلاوت قرآن

۱۳۳ ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھ کر سوناہی

دو مین + اور اس طرح پاؤں پر پاؤں رکھ کر

بیٹھنا مثل جاہلین

۱۳۴ انگلیاں چٹکانا اکثر اوقات + خصوصاً

سجدین و بعض حالات

۱۳۵ بدبیتی خلائیق سے در معاملات

۱۳۶ بقیہ آب استنجا سے وضو سجالانا

۱۳۷ بقیہ آب وضو کو استنجا کیلئے مقرر ٹھکانا

۱۳۸ پیاز اور لہسن کے چمکے جلانا بالاختیار

۱۲۷ ایام خمس میں ناخن کتر وانا خصوصاً روز چار

شنبہ میں اتر وانا

۱۲۸ تانچ روز و نخس میں اصلاح ہو انا

۱۲۹ کپڑا قطع برید کرنا منجوس اوقات میں

۱۳۰ جائے نوپہرنا بد ساعات میں

۱۳۱ خون نکالنا نہ شنبہ چار شنبہ میں ممنوع ہے

حسبِ خبر اور دیگر وقت منجوس میں عند

اولی الالبصار

۱۳۲ اور آغاز استعمال دوا پنجس ایام میں اسے فتا

۱۴۳ اپنے یا غیر کے ستر عورت کو دیکھنا بلا ضرورت

۱۴۴ حسنِ خلق سے دپیش نہ آنا باہمہ مخلوقات

اور پیشہ ور شستی عمل میں لانا اکثر اوقات

۱۴۵ اولاد کو والدین طینی و دینی کے لیے علی الدوام

اور عورت کو اپنے شوہر کیلئے اسے نیک نام و صالح

خییر اور دفعِ ضیہ نہ کرنا نزدائز و عذر

۱۴۶ باوجود ثروت و قدر تکے بنگیہ نفقہ عیال و

اطفال و اور سائر اخراجات میں مد نظرِ نخل

ہمہ حال

۱۳۹ روز و شب میں سونا بسیار

۱۴۰ بلا ضرورت ہمیشہ زنا نہ اور ایسا ہی جلد

یا کو دکان

۱۴۱ کار خیر میں تاخیر کرنا اور فتور کا بد کو جلدی

کرنا یا چالاکی سے موقوف

۱۴۲ مجلس اہل علم اور محفل وعظ و حکم اور صحبت فقہاری

صالحین اور قرب فقہائے دین سے دوری

کرنا اختیار نہ اور اون مجالس و قرب کانہ

کرنا عز و وقار

اور سرکے طرف پاؤں کرنا بالاختیار ہی طرح چار  
 پائی کو الٹا کھڑا کرنا اسے عزیز ہے کہ سر انہیں چمکے کرے  
 اور پتیا نا اوپر کرے کوئی بے تینر ہے اور اسے بطور  
 چرخیکو الٹا کھڑا کرنا بلا ضرورت ہے اور جھاڑو  
 کو الٹا یا سیدھا کھڑا کرنا اگرچہ از روئے غفلت  
 اور اسے طرح قرآن شریف یا کتاب کو الٹا کر ہی  
 یا کھڑا کر کے اہل حماقت ہے اسے طرح سائر اشیا کو  
 الٹا رکھنا یا الٹا کھڑا کرنا بہ سبب جہالت ہے  
 جیسا کہ جوئی کو اووند مار کھے کوئی نادان ہے یعنی

۱۴۷ بلا ضرورت پڑھنا کتبہ قبور

۱۴۸ سولی دیئے ہوئے کو دیکھنا اسے دشمن

۱۴۹ سیسے استعمال کر نیکی چیز کو لٹا کرنا استعمال

تفصیل اس بیان کی یہ ہے بطرز اجمال جیسا کہ

محراب جائے نماز کو کرنا تحت پاؤں اور پاؤں کے

طرف کو کرنا سجدہ کی جا پا اور اس طرح مصلیٰ

بے محراب کا بیان ہے کہ اوسمین پاؤں اور سجدہ

کی طرف کا لحاظ نہ رکھنا ہر زمانہ پاؤں اور اس طرح چارپائی

پر لٹا سونا لیل و نہار کہ پاؤں کی طرف سر کرنا



۱۵۵ اور کلوح ذکر سے استیجا کرنا اسے دیندار بنے

کلوح کو زمین پر نہ ٹھوکنے نہ ہارنے اور دسے نہ

کہن اُسکُتُ مینْ ذِکْرِ اللّٰهِ الْغَفَّارُ

۱۵۶ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی طرف رخ و پشت کرنا وقت

بول براز

۱۵۷ اور وقت ضرورت دستور طلب نہ کرنا ای

خوش انداز

۱۵۸ اور دو نوحہ میں شریفین کی طرف حالت نوم و

بیدار بین کرنا پادرازا اور اسی طرح طرف قرآن

افش مستعمل کا نالا ہو سوئے آسمان

۱۵۰ اُلٹی تسبیح پہرانا عند الاوراد: سیدھی تسبیح نہ

پڑھنا مثل اہل سدا

۱۵۱ خواب کرنا عریان: اگرچہ مجھروانی کے اندر

ہو اسے جوان

۱۵۲ بول و براز کرتے وقت بات کرنا کثیر و قلیل

۱۵۳ اور اسطرح برہنہ غسل کرتے وقت اے خلیل

۱۵۴ اور جماع کرتے وقت بلا ضرورت کرنا گفتار:

اور اول شب میں جماع کرنا موجب ضرر بسیار

جائز ہے بلا انکار : جس کام کیلئے اونچا ہو اسی

کو دے کرے اظہار :

۱۵۹ اطراف مذکورہ کی طرف سے شجاع : منہ یا ہاؤن

کرنا وقت جماع

۱۶۰ اطراف مسطورہ کی طرف تہو کن آبِ دہان

۱۶۱ بول و براز کی بوقت دیکھنا سوئے آسمان

۱۶۲ مابین سنت و فرض فجر کے امین : اور درمیان

سنت و فرض نماز پیشین : کلام دنیاوی کرنا

بلا غفر مبین :

شریف اور کتب حدیث منیف اور کتاب  
 ہائے ائمہ دین اور مزار حضرات صالحین پاؤں  
 وراز کرنا اے اہل دازہ اور اگر ہر چار طرف  
 ہوں اہل تعظیم تو بلا طلبِ اذن پادراز کرنا ہے  
 فہمیم بہ اور اگر کسی ولی کی قبر سے اونچا ہونے کا  
 پڑے کار بہ مثلاً مرمتِ قبہ وغیرہ جدار بہ تو  
 اس وقت اس ولی سے اذن طلب کرے بعد  
 انکسار بہ جیسا کہ یون کھے دستور فی ہذہ المرمت  
 یا ولی الغفار بہ اور ہرزبان میں طلب دستور

حدیث رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 اور وقت ورد و رو د اور قرأت مولود  
 وغیرہ نعت محمود و اسطرح عرض کرے  
 با صدق جنان و دستور و ستور یا سید الانس  
 والجان و برائی اسکا کلمہ لکھو و رقی فی هذا الاما  
 اور وقت پڑھنے کتب صوفیائے کرام کے  
 اور ذکر حضرات اولیائے عظام کے و اسطور  
 عرض کرے بادل و جان و دستور و ستور یا  
 سیدی و سنی شیخ الکوان و اسکا کلمہ لکھو و رقی

۱۶۳ بعد نماز فجر تا طلوع آفتاب : دنیا کی باتیں نہ

بلکہ ارباب

۱۶۴ تلاوت قرآن شریف اور قرأت حدیث شریف

میں دنیا کی باتیں کرنا برہ

۱۶۵ اور وقت ضرورت بل طلب ! ذن بات کرنا بل

استرا : اور طریق طلب ! ذن یہ ہے آشکار : کہ وقت

تلاوت قرآن شریف کے یہ کہے یا انکسار : دستور

دستور : یا اللہ یا رحمان : اِنِّیْ اَتَّکِلُ لِضُرُوْدِیْ

فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ : اور وقت درس تدریس

۱۶۷ نوالہ بناتے وقت انگشت شہادت کو دوسری

انگلیوں سے رکھنا جدا اور منہ میں لیجاتے

وقت بھی اوسکو جدا رکھنا اسے قتا

۱۶۸ مسواک کو بعد استعمال بغیر دھوئے رکھنا اور

ذیکمال

۱۶۹ مسواک کو بعد استعمال زمین پر لٹا کر رکھنا

فی الحال : اوسکو کسی چیز کے بازو میں نہ بٹھا

استادہ نہ رکھنا اسے ہوشیار :

۱۷۰ مسواک ایک بالمش سے دراز نہ ہو اور ساتھ

فِي هَذَا الزَّمَانِ ۞ قَدْ سَلَّ اللَّهُ سِرَّهُ وَأَفَاضَ عَلَيْنَا  
 بَرَكَةً ۞ اور اسی طرح حضراتِ مجتہدین رحمۃ اللہ  
 علیہم اجمعین ۞ سے افون کلامِ طلب کرے  
 بالیقین ۞ حاصل کلام اس مقام میں یہ ہے کہ  
 جس بزرگ کی کتاب و کلام ہو مذکور ۞ اوستے  
 طلب کرے و سنور ۞ جنان سے لسان سے  
 اگرچہ ہو کسی زبان سے

۱۶۶ سیدھی طرف نہ تو کنا حالت رفتار و قرار میں  
 ہلا عند کوئی چہیر کہانا کو چہ و بازار میں ۞



اور اوسے کتب حدیث جناب خیر الوار علیہ  
 الصلوٰۃ والتناہ اور اوسے قرآن شریف رب  
 السما والارض ہی بہ الاتقیاء۔

۱۔ قرآن شریف تفسیر منیف حدیث لطیف فقہ  
 حسیف و سائر کتب و مینیہ اور زیر عرفانیہ کو  
 مثل تکیہ رکھنا زیر سر پر اور خواب کرنا بے خوف  
 و خطر ہاں اگر خوف دزدان و رہنماں ہے پر تو  
 وہ تکیہ بنا کر سونا جائز بیگمان ہے پر اور بطلح  
 نشست ہیں کتب پر پیٹھ لگانا پر اور تکیہ لگا کر

انگشت سے کم انداز نہ ہو ۛ موٹا پن انگلوٹھے سے  
 موٹی نہ ہو ۛ اور پتلے پن مین چھٹ انگلی سے چھوٹی  
 نہ ہو ۛ مسواک تلخ درخت کی ہوندر کار ہے ۛ  
 شہیرین درخت سے ہونا ناسنر اور ہے ۔

۱۷۱ فرقان مبین اور کُتب حدیث متین ۛ اور زبرک  
 ائمہ دین پر رکھنا کچھ اسباب ۛ ٹوپی عامہ وغیرہ  
 کپڑا اور کُتب و آلات کے عند اولی الالہ  
 لباب ۛ پس لازم کہ کُتب و آلات اور علوم آلات  
 پر رکھے کُتب فقہا اور اوس پر تفسیر کلام رب العالمین

تو او میں کسی چیز کو لپیٹنایا او سے پڑیا باندھنایا اور  
 کسی برتن وغیرہ چیز کو پونچھنایا او کو جلا ناسر  
 معیوب ہو +

۱۶۲ نام خدا کے کریم اور اسم جناب رسول عظیم : اور  
 نام ویسے فخم تحقوک سے محو کرنا اے فہیم +  
 ۱۶۵ کاغذ اور حروف کی تعظیم بجانہ لانا مثل نام فرعون  
 بے عون لکھ کر او کو نشانہ بنانا اور اس نشانہ کو  
 تیر چلانا + یا حروف ایسی جائے یا پارچہ یا طوطی  
 پر تحریر میں لانا کہ کوئی خفت و حقارت آنکھ کا رہے

بیٹھنے میں اونکو تکیہ ٹھارنا ۛ اور اونکے اوپر سے  
 گذر جانا ۛ اور چلنے پہرنے کے فرش پر اونکو  
 رکھنا یا رکھانا ۛ اور کسی چیز کل شرب کو مثل  
 ڈھکنا اور فیسے چھپانا ۛ اور پتلے رسالے یا ہجو  
 کو ہوا کی سیے مثل نیکھا ہلانا ۛ وغیرہ تحقیق کتب دینیہ  
 سے آپکو نہ پہچانا

ۛ جس کا غر پر اللہ یا رسول اللہ یا انبیائے کرام  
 یا اولیائے عظام کا نام نامی گم لرمی یا عبارت  
 کتب دینیہ اشارات عرفانیہ مکتوب ہو ۛ

کثرت میں ضررت بسیار ہے

۱۷۸ کثرت خندہ ہر زمان پکے وجہ غم و غم ہے اور

قساوت جنان ❖

۱۷۹ اور کثرت گریہ و زاری آئندہ غم سے بھاری۔

۱۸۰ صحن انگنائی وغیرہ مکان پکے کوڑے کچر بیسے گندہ

رکھنا کثرت زمان ❖

۱۸۱ سنت نماز فجر کو ترک کرنا کثرت اوقات ❖ تنہا

فرض فجر کو ادا کرنا بلا ضرورت

۱۸۲ سبق پڑھنا اور بہر طلب درم و دینار ❖ پیام

ہر طور بے وقاری بلا انکار ہو + اور کاغذ کو چٹا  
 بول و براز کیچہ پین گرانہ + یا بلا ضرورت اس کو  
 جلانا + یا اس کو پائے مال کترا یا چترانا + یا اونچی  
 براز پونچھنا یا جائے بول سکھانا + یا آلودگی لٹھ  
 پاؤں کی او سے چھڑانا -

۱۷۶ عورت کو زبان پر لانا شوہر کا نام + مگر وقت ضرورت  
 کے جائز ہے لاکلام

۱۷۷ عادت کذب ہر ایک کا رتین + داد و ستد اکثر  
 گفتار میں + اگرچہ اندک بھی ناسنہ اور ہے جاتا

یا ڈارسی وغیرہ بالونین تیل لگانا جوئین مکان  
 بالونین کنگھی پہرانا اور خرید و فروخت باحضا  
 متاع اور بلا یا دحق بند او از سے پچانا ہی  
 شجاع مسجد کی چٹائی سے پونچنا تریشے پاہ  
 یا بعد وضو مسجد میں چہر کنا آب ریش و دیگر  
 اعضا اور نماز نیوگی گردن سے گزرا اگلی صف  
 میں جلنا اور جگہ کیلئے نماز یو نفسہ خصوصت  
 ظہور میں لانا اور جوتی نجاست کیچڑ سے آلودہ  
 مسجد میں لیجانا اور نجاست کبر و فخر و عناد

تعطیل میں کرنا دنیاوی کاروبار اور آخری چہار  
 شنبہ کو مطلقاً سلامتی کرنا جمیع لطوار اور اس  
 روز سرکے بالوغین کنگھی کرنا مضر ہے بسیار  
 ۱۸۳ مسیحا میں کوئی کام کرنا خلاف تعظیم ہے یعنی جسے  
 مسجد کی تعظیم نہ پائی جائے ترو فہیم و حیسہ  
 بلا ضرورت مسیحا میں کرنا منام یا حجامت  
 کرنا پانی پینا اور کھانا طعام یا ناخن ہال  
 کتروانا یا کپڑے پہننا یا منہی چہی کروانا  
 یا ہاتھ پاؤں وغیرہ بدعین تیل و دودھ ملوانا



کی نیت کرنا با صدق جنان اور نَوَیْتُ الْاِ  
 عْتِكَافَ مَا كُنْتُ دَاخِلًا فِي الْمَسْجِدِ كَه  
 بِاللِّسَانِ یعنی نیت اعتکاف کی کرتا ہوں  
 میں بالضرور جب تک کہ مسجد میں داخل ہوں  
 باسرور یہ تاکہ کہا نا پینا اور کلام مباح یہ اس  
 نمازی کیلئے جائز ہو موجب فلاح پتینہ مسجد  
 میں بوعظ یا مولود کے بعد اگر مٹھائی بائیں ہدیا  
 چاہ پڑائیں تو بچہ کو شور و فغان سے خستہ  
 ممانعت فرمائیں یہ اور کوشش کریں کہ چٹائیں

اور حسد و خقد و فساد سے ملوث مسجد میں آنا  
 مگر وہ مسافر کہ جس کے لیے نہ کوئی جائے قرار  
 تو اس کے لیے مسجد میں کہنا پینا سونا جائز  
 ہے بلا انکار ۛ اور عقد خرید بلا الحضور متاع  
 اور اسی طور استمال دوامی چپی جائز ہے بلا  
 نزاع ۛ اور مثل مسافر محتکف کیلئے بھی جائز  
 ہیں امور مذکورہ ۛ دو نو برابرین جواز مباحات  
 میں عند الضرورہ ۛ اور ہر ایک نمازی کیلئے  
 مستحب ہے بیگانہ ۛ نزد و دخول مسجد اعتکاف

یہ فعل مسجد میں کرنا اور پیش بزرگانِ دین -

۱۸۹ اور موئے زیر ناف مردان و زنان اُسے دیشور

اسطور پھیکین جائیں غیر مستور ۛ کا ونپر کی کی نظ

پڑھے بالضرورت تو اسکی مضرت شدید ہے نزد

اولی الا بصار ۛ پس او کو پوچھنا یہ کیا جائے

بجہیچ اطوار ۛ اور عورتوں کے سر کے بال جو قوت

شانہ کرنے کے نکلیں بے قبیل و قالی ۛ اور سر کے

بال جو کترائیں مردان خوشحال ۛ اور موئے محبت

اور ناخن اُسے ستودہ خصال ۛ سکو دفن کریں زیر

- مسجد کی چاہ سے ملوث نہ ہو جائیں یہ حاصل کلام  
 فی هذا المرام یہ کہ ہر طور مسجد کی تعظیم بحال لائیں  
 اس اندک تحریر کو تاکید مزید مل میں لائیں  
 ۱۸۴ جوتی کو زیر چارپائی سر اسنے رکھنا اے نیک نام  
 کہ اسمین مضرت بسیار ہے لاکلام  
 ۱۸۵ اور ختنہ کرنا اولاد کا منحوس اوقات میں  
 ۱۸۶ اور کان ناک چھیدنا بد ساعات میں  
 ۱۸۷ اور سیطیح فکر نہ کرنا چھیرے ذبل و رسائر جہالتین  
 ۱۸۸ چار زانو بیٹھ کر پاؤں کو مسلنا مثل متکبرین بہ خصوصاً

مذکورہ دوسرے وغیرہ لگائیں وقتِ عصر روز  
 یا نئے مسطورہ چکہ وقتِ عصر سے کہ لگائیں  
 نامہ شب آغاز کرتے ہیں بالیقین فوائد  
 مردوں کیلئے شب کو سرمہ لگانا نہایت سزاوار  
 ہے اور دن کو جائز اما اگر استین اختلاف  
 بعض ہل انکار ہے اور مرد و عورت سرمہ لگانا  
 وقت یہ آیت پڑھایت پڑھیں اے بصیر چکہ  
 رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ نَاوَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلٰی  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور طریق مسنون سرمہ

زمین اور بھی حکم موسیٰ عقیقہ ہے بالیقین

۱۹۰ موسیٰ اور زبیر ناف اور موسیٰ بغل اے

خوش اوصاف چہیل روز کے اندر نہر ناصاف

نہایت مضر ہے بلا خلاف اور یہ مدت

نمائت رخصت ہے بالیقین پس لازم کر ایک

ہفتے یا دو ہفتے بین اول بالون کو دور کریں مبین

۱۹۱ اور تین شب سمرہ یا کوئی دوا آٹکھن لگا مضر

بلا امترا اور وہ شب چہار شنبہ اور پنجشنبہ اور

جمعہ ہے عند اولیٰ النہا اور عوض ہر شہادت

اللہ الرفیقین آشکار ہے جو بیان معنی کلمۃ  
التوحید میں لگا رہے ہے

۱۹۲ اور کتبے ملی بندر کا روپر و ہونا نزد اکل طعام  
کہ یہ نہایت و بیغایت مضمر ہے عند العلماء

الاعلام

۱۹۳ کتابت کرنا بعد عصر قبل غروب ہے یہ بیمار مضمر  
ہے اور نہایت نامرغوب

۱۹۴ قبلہ کے طرف پشت کر کے بیٹھنا علی الدوام  
کہ یہ مضمر بیشمار ہے نزد حضرات ائمہ عظام

لگانیکا یہ ہے پُر نور ہے کہ اول سیدھی آنکھ میں تین  
 سلامی ستر کی لگائیں باہر و در پہر اسے طور بائیں آنکھ  
 میں تین سلامی لگائیں بے فتور پہر سیدھی  
 آنکھ میں ایک سلامی لگائیں بالضرور تاکہ سیدھی  
 طرف سے ہو آغاز اور اس پر ختم ہوا سے ذیشانور پہر  
 دو طرف جملہ عدد طاق ہوا سے نیک فطر ہے  
 کہ اِنَّ اللّٰهَ وَرَزَقُكَ وَیَحِبُّ الْوَقْتَ اور مہفت  
 عدد میں بسیار اسرار ہیں اور وہ اسرار  
 موجب حصول انوار ہیں اور تفصیل اس کی کتابی



اور تاثیر نظر قرآن و احادیث سے ثابت ہو  
 لا کلام ۛ اور حضرت اوسکی متحقق ہوئی نزد علماء  
 فخام ۛ اور اذیت اوسکی مجرب ہے عن النجوم  
 والعوام ۛ کہ الْعَيْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ فِي  
 الْقَبْرِ وَالْجَمَلِ فِي الْقَدْرِ أَيُّهَا الْفَصَامُ ۛ  
 یعنی حسب ارادہ رب قدیر ۛ یہاں تک  
 مؤثر ہے نظر کی تاثیر ۛ کہ داخل کرے مرد کو  
 گور میں بہر طور ۛ اور شتر کو صحنِ ٹرین ڈالے  
 فی الفور ۛ کہ نظر ناظر اونکی مرگ کا سامان ۛ

فائدہ چار امر موجب فرید نورین بہ بیجا  
 چشم کیلئے مقوی ہے موفورین بہ اکتو قبلہ رخ  
 بیٹھنا بیل و نہار بہ دوسرا یہ کہ سب کو دیکھنا  
 بسیار بہ تیسرا اکثر اوقات با وضو رہنا ہے  
 دیندار بہ چوتھا شب کو آنکھ میں سرمہ لگانا  
 جیسا کہ بالا ہوا ہے نگار بہ پچیسے تین روز  
 بعد عصر اور باقی عین چہار شب میں بلا انکار  
 ۱۹۵ اور نظر بد سے اجتناب نہ کرنا حتی المقدور  
 اکل و شرب وغیرہ امور میں سے ویشی

تاشیہ نظر ناظر سے اسکو بچاؤ + پس اسی لئے ہم  
 رواج بین الناس جاری ہے + درمیان عوام  
 و خواص بے شبہ و التباس طاری ہے + کہ  
 لڑکوں کی گال یا ٹھڈی پر سہ مہ کا خال یا ٹیکہ لگاتی  
 ہیں + پہراون لڑکوں کو کوچہ و بازار میں پہرانے  
 کو بجاتے ہیں + تاکہ نظر ناظر اس ٹیکہ پر قرار  
 پائے + اور زرخم چشم سے وہ طفل بچ جائے  
 اور اسیلے کشت سبز کے ایک طرف زمیلا  
 ایک لکڑی زمین گاڑنے میں بافرحت بیٹا

مشیتِ ایزدی سے ہوتا ہے بیگمان ہے میں رو  
 صحیح و سالم جامِ مرگ چشمیدہ قبرینِ استرح  
 فرماتا ہے اور شتر فرہ نظر کی تاثیر سے  
 تڑپتا ہوا فوج کر کے پکایا جاتا ہے سیدنا  
 عثمان علیہ الرضوان سے مذکور ہے اور  
 یہ بیان خوش تبیان جامع ترمذی میں مسطور  
 ہے کہ کسی شخص کا ایک لڑکا خوبصورت لگے  
 دیکھنے میں آیا تو آپ نے اوسکو دیکر ایسا ارشاد  
 فرمایا کہ اسکی ٹھڈی پر سرمہ کاٹیکہ لگاؤ

<p>ذوہ کاندہ ہمہ ارض و سماست          تاربان مرزا ریا نرا جافونہ          اہل باطل طہ لاف میکشت          طببات آمد برای طبیبین</p>	<p>جنس خود را بچو کا کہ ہر ہست          نوریان مر نوریا نرا طالبین          اہل حق از اہل حق ہم غمشت          الخبیثا تست بہر الخبیثین</p>
<p>۱۹۶ صحبت نا اہل سے نہ کرنا اجتناب یہ کہ صحبت انکی          نہایت مضر ہے عن راوی الالباب ۳۰ یعنی جس          شخص کا اعتقاد خلاف اہل سنت کے ہو آشکارا          تو لازم کہ اوسکی صحبت سے پرہیز کرے لیل نہایت          اور اہل سنت و جماعت ہونا اعتقاد پر موقوف</p>	

اور اوسپر ایک ہنڈیہ سیاہ ہا استعمال لٹنی ٹکائی  
 بین لیل و نہایت تاکہ نظر ناظر کی تاثیر پر سیاہ  
 ہنڈیہ پر موثر ہو اسے بصیرت اور کشت سے  
 چشم بد دور ہو بہ سلامتی کشت سے زمیندار  
 کا دل مسرور ہو بہ اور بعضے کسی جانور مردار کی ٹہنی  
 بھی کشت پر لٹکاتے ہیں بہ اور مرجع نظر ناظر  
 اوس ہنڈیہ مردار کو ٹھہرتے ہیں بہ کیونکہ فریٹ  
 غیبیٹ کی طرف جاتا ہے بہ شہرخص اپنی ہی جنس کو  
 چاہتا ہے + شعر

میں بدعتی کہیںے نکار ہے + تو اس سے بھی بدعتی فی  
 الاعتقاد مراد نرہ ائمہ کہا ہے + چنانچہ نجم المبین  
 میں کتاب زواجر سے مذکور ہے + اور نیز و لجر  
 علامہ ابن حجر مکی رحمہ اللہ الترمذی کی مشہور ہے  
 حیث قال وصح فی تفریع المبتدع احادیث  
 منها ما رواہ ابن ماجہ وصححه الترمذی  
 وابن خزيمة فی صحیحہ لا یقبل الله احدا  
 بدعة صلوة ولا صدقة ولا صوما ولا حجا  
 ولا غرة ولا صفا ولا عدا لا یخرج من الاسلام الا تخیر

ہے اور وہ اعتقاد دو امام کی متابعت سے  
 موصوف ہے یعنی اولن دو امام کا جو اعتقاد  
 وہی اعتقاد رکھنا موجب سدا ہے اور  
 وہ دو امام حضرت ابو الحسن اشعری اور ابو منصور  
 ماتریدی ہیں لا کلام + علیہما رضوان اللہ علیہما  
 اور جس فرقہ کو ان دو امام کے اعتقاد سے انکار ہے  
 تو لاریب وہ فرقہ بدعتی مذمومہ ل نار ہے  
 مذمت اس فرقہ بدعتی کی حدیثوں سے ثابت عند  
 اولی الابصار ہے جو وعید شدید حدیثوں



اتباعهما انتهى قال في كشف الاسرار اخبر  
 الله تعالى ان الايمان يفسد بموادة الكفر  
 وكذا بموادة من هو في حكمه وعن سهل بن  
 عبد الله التستري قدس الله سره التستري من  
 صحاح ايمانه واخاص توحيد فانه لا يانس  
 الى مبتدع ولا يجالس ولا يأكله ولا يشرب  
 ولا يصاحبه ويظهر له من نفسه العداوة  
 والبغضاء ومن داهن مبتدع اسلبه الله  
 تعالى من قلبه حلاوة الايمان ومن تحب

الشعرة من العجين لقد تركتكم على من  
 البيضاء ليها كمارها لا يبيع عنها الأهل  
 لكل عمل شرة ولكل شرة فترة فمن كانت  
 شروته إلى سنتي فقد اهتدى ومن كانت  
 شروته إلى غير ذلك فقد هلك عقل والمراد  
 بالسنة أئمة أهل السنة والجماعة الشيخ  
 أبو الحسن الأشعري وأبو النضر الماتريدي  
 وبالبدعة ما عليه فرقة من فرق المبتدعة  
 المخالفة لأئمة هذين الإمامين وجميع

اور نہ اسکی زکوٰۃ اور روزے حج و عمرے کو نہ ہمارا  
 اور بھی نہیں قبول فرماتا اسکے دیگر فرض و نفل کو وہ  
 کروکار و خارج ہوتا ہے اسلام سے وہ بدعتی  
 اسطورہ کہ جیسا بال خارج ہوتا ہے اے گوندہ ہے  
 ہوئے سے فی الفور پتہ تحقیق چھوڑا میں تمکو روشنائی  
 میں مثل آفتاب و شب اسکی مثل روز روشن ہو  
 بلا ارباب و یعنی ہر ایک امر دین اسلام پش  
 روز روشن ہے لاکلام و ہر طور طریق ہدایت متحقق  
 ہے نزد فہام و کس طرح تاریکیے شک و شبہ نہیں

الی مبدع لطلب عزّ فی الدنیا والآخرۃ منها  
 اذّله الله بتلك العزّة وافقره الله بذلك  
 الغنی ونزع قویر الایمان من قلبه ومنزل  
 ۱۰ صدق فلیجرب انھی یعنی بدعتوں کو غیب  
 میں ثابت ہیں احادیث بسیار ہیں اور عین سے  
 یہ حدیث ابن ماجہ اور جامع ترمذی اور ابن خزیمہ  
 ہے آشکار ہے کہ فرمایا جناب رسول مقبول نے  
 اونہی ورود نامحدود حضرت پروردگار ہے کہ  
 بدعتی کی نماز کو نہیں قبول فرماتا نیز و غفار ۱۰

سرالزکی نے بعد حدیث مذکور کہ مراد  
 سنت سے اس حدیث میں اہل سنت ہیں  
 بالضرورة اور وہ دو امام حضرت ابوالحسن اشعری  
 اور ابومنصور ماتریدی ہیں اسے ذمہ دہن پر  
 جو اشخاص ان دو امام کے عقاید پر ہوں متفقین  
 تو وہی اہل سنت و جماعت ہیں بالیقین اور  
 جو اشخاص ان دو امام اور ان کے تابعین کے عقاید  
 کے ہوں برخلاف اور تو لاریب وہی فرقہ بدعتی  
 ہے نزد اہل انصاف اور تفسیر کشف الاسرار میں

علی الدوام ہذا اور ہلاک ہو وہ شخص یا یقیناً بطریق  
 ہدایت سے تجاوہ کرے اسے امین بد اور واسطہ  
 ہر عمل کے حرص و خواہش دلی ہے بالضرور ہذا اور  
 واسطہ ہر خواہش کے لابد ثابت ہے فتور ہذا  
 پس شخص میری سنت پر خواہش دلی سے ہوا  
 مستقیم ہذا پس تحقیق اوست ہدایت پائی با قلب  
 سلیم ہذا اور جس شخص کی خواہش غیر طریقی سنت  
 پر ہونی مقیم ہذا پس تحقیق بیشک ہلاک ہوا وہ مرد  
 یئس ہذا پس فرمایا علامہ ابن حجر مکی قدس اللہ

ہے اور اسکی توحید خالص از بسکہ ملیح ہے +  
 تو وہ الفت نہیں رکھتا اون بدعتیوں سے جو اہل  
 نارہین پہ کیونکہ وہ در حکم عداوت مثل کفار ہیں +  
 اور نہ اونکی مجلس میں بیٹھتا ہے وہ دیندار + اور  
 نہ وہ اونکے ہمراہ کہانا پیتا ہے زینہار + اور وہ  
 اونکی صحبت سے دائم کرتا ہے فرار + اور اس  
 بدعتی کیلئے اپنا بغض و عداوت کرتا ہے آشکار +  
 اور جو شخص اس بدعتی سے مداہنت کرے  
 کسی طور پہ تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے حلاوت

مذکور ہے اور اسرار التنزیل سے تفسیر فتح الوہاب  
 میں مسطور ہے کہ خبردار کیا ہم کو حضرت ایزد مٹا  
 کہ تحقیق محبت کفار سے فاسد ہوتا ہے ایمان  
 اور ایسا ہی اون فرقوں کی محبت سے جو ان کے  
 حکم میں ہے بیگمان اور یہ وہ بہتر فرقہ ناری  
 ہین بالایقان چو اہل سنت کی طرف نسبت  
 کفر کرتے ہیں ہر زمانہ اور حضرت سہیل بن عبد اللہ  
 نستری کا یہ ہے فرمان مقدس اللہ سرہ  
 بالالطف والاعتنان کہ جس شخص کا ایمان صحیح



تجربہ یہ مقولہ صدق منقولہ ٹپڑھے ہادل افکار و شعور  
 ہر چند آزمودم از وسع نبود سودم  
 من جرب المجرب حلت بہ الندامہ  
 يقول المؤلف المسكين نافعہ اللہ حقیق  
 المحبین ۛ بان اسباب المحبة والوداد ۛ  
 اربعة اشياء بالاعتماد ۛ المجالسة والمکالة  
 والمأکلة والمحادثة عند اهل السداد  
 یعنی ایک مجلس میں بیٹھنا اور باہم کرنا گفتار ۛ  
 اور ایک جگہ ٹکڑ کرنا اور ایک دوسرے کو یہ بھیجنا

ایمان کو دور کرے فی الفور اور جو شخص بہر حصول  
غرت و وقار چاہے کسی اور عوض دنیاوی کیلئے ای  
ہو شیار چاہے اس بدعتی کی محبت رکھے بالاختیار  
تو اس غرت کے عوض ذلیل کرتا ہے اس کو پرور  
دگار چاہے اور عوض دولت مند کی فقر و فاقہ میں  
ہوتا ہے گرفتار چاہے اور نور ایمان اس کے دل سے  
نکال لیتا ہے نیز و غفار چاہے اور جس شخص کے  
دلیں تصدیق اس امر کی نہ ہو پائدار چاہے تو وہ اس  
امر مجرب کی آزمائش کرے یکبار چاہے اور جب

انشاء بشار ہے

۱۱۱۱ یکشنبہ و شنبہ اور چار شنبہ اخیر ہ ماہ ۴ مو

سر تراشی نہایت مضر ہے بلا اشتباہ ۱۱ اور مو

سر تراشی مین سائر ایام کی تاشیہ ۱۱ لاریب جدا

جدا ہے نزد باب تجربہ اے خیر ۱۱ اماں

ایام مین افضل روز خمیس ہے ۱۱ موجب مسوا

برکت و خیر ہے ۱۱ اور روز ادینہ قبل نماز جمعہ

کوئے سر اور ناخن تراشی ممنوع و مخطوہ ہے ۱۱

۱۱ مکر و اظہ و غیر وقت اے لبیب کو قبل نماز عبادت

انک و بیار ۴ یہ چار چیزیں اسباب محبت ہیں  
 بالضرور ۴ لہذا اس سے اہل شرع نے منع کیا جیسا  
 کہ بالا ہے مسطور

۱۹۷ شنبہ و یکشنبہ و سہ شنبہ کو سر دھونا اسے  
 بہوشیار ۴ لاریب موجب حضرت ہی عند اولی  
 الالبصار ۴ اور تنسیی ۳ تی ۳ وین ۳ تیوین ۳ تاریخ  
 کو بعد عصر غسل بھی ممنوع ہے بلا انکار ۴ اور غسل  
 روز جمعہ موجب حصول فوائد بسیار ہے ۴ اور  
 اوس روز باوجود قدرت غسل نہ کرنا موجب

وقت میں پایہ ٹکانا + یا گہر منخوس کو خرید کرنا اسے  
 جوان + یا اسکو بطور کرایہ لینا یگمان + یا پس  
 وقت میں کرنا نقل مکان +

۲۰ اور گہوڑا منخوس خریدنا مضر ہے لاکلام + یا گہوڑا  
 سعد خمس وقت میں خریدنا اسے خوشخبرام + یا  
 بطور کرایہ و عاریتہ گہوڑا لینا بلا مرتبہ + اور نحوست  
 و سعادت ان تین چیزوں کی بالضرور + حدیث  
 نفیس نبوی سے ثابت ہے بلا فتور + اور گہوڑا  
 کے تحت میں دخل میں سائر جانور ان + مثل کبری

بلافتور ہے فائدہ روزا و نیقیل نماز جمعہ  
 بال و ناخن تراشی کی ممانعت جو بالا ہے نگار \*  
 تو وہ ایسے کہ یہ ہر دو نمازی کے ہمراہ سجدہ کریں  
 بجناب پروردگار \* اور ناخن تراشی کی ہر روزہ  
 تاثیر \* مختلف ہے بہ مشیت رب قدیر \*

۱۹۹ عورت منخوسہ سے عقد نکاح کرنا اسے فہام \*

اور نخوست عورت سے ماہرین حضرات علمائے

غلام \*

۲۰۰ اور زین منخوسہ پر گہر بنانا یا زین سعد پر نخس

تا که لوح اعتقاد کو مصفا و پُر سدا پائین شعر  
 بمی سجاده رنگین کن گرت پیر مغان گوید  
 که سالک بنجیسه بنود ز راه و رسم شریها

اللهم احفظنا من المحر وتضيع العزم واعصنا  
 من الفتن ومخالفة الامر وثبتنا بلطفك  
 على الصراط المستقيم وحبنا عن سوء  
 الادب وترك النعم القويمة اللهم وفق  
 المستفيضة من بخير الدارين في اجتناب  
 جهنم عن الواحد والمائتين وصل وسلم على

گائے بھیس خفیل شتران پھس اب مریدان صاوقین  
 اور سالکان حافقین بگوش ہوش صدق اعتقاد  
 سماعت میں لائیں تاکہ طریق استقامت پرست  
 پر قائم ہو جائیں کہ نفع و ضرر و صد و یک امور  
 جو بالابالاعداد ہوئے ہیں مذکور ہوں اس موافق مسکین  
 مغموں فی الارض الغفور کے نزدیک متحقق  
 ہے بعض بعلم الیقین و اکثر بعین الیقین متصدق  
 ہے پھس ہرگز و سواں منکرین خاطر صدق مآثر میں نہ  
 لائیں بہ اور دائم ہو جس یحیدین صبا منشور اٹھائیں



## اسناد قصیدہٴ نفوذ و نہ نام<sup>۴۹</sup>

بہان اے سالک صراطِ مستقیم ہوئے طالبِ  
 حصولِ مراد با قلبِ سلیم ۛ شرح اللہ صدر کو بے دوا  
 حبیبِ الکریم ۛ و نورِ فکر کب بسداد الاعتقاد الفخیم  
 علیہ و علیٰ آلہ الطیب الصلوٰۃ و از کی التسلیم ۛ  
 کہ قصیدہٴ ذیل قضاے حوائج کیلئے نہایت مجرب  
 و سدیدہ ہے ۛ اور ہر ایک انجیل مرام کیلئے نہایت  
 برگزیدہ و ورشیدہ ہے ۛ جناب فیضآب محبوب  
 سبحانی قطبِ ربّانی و الھیکل النورانی سیدی مونس

رحمة للعالمين نبي الانبياء والمرسلين  
 وملائكة السموات والارضين وعلى  
 اله واصحابه واجبابه اجمعين امين يا رحيم  
 الراحمين ارحمنا بلطفك

آمين آمين

م

تمت بالخير

مراد بصدق اعتقاد ہے \* اور جو شخص بد اعتقاد  
 ہے تو وہ حصول مقصد سے ہمیشہ نامراد ہے \*  
 پس جو شخص صدق نیت سے جناب رب الارباب  
 میں قصیدہ مدوحہ کو اپنا وصیلہ جمیلہ بناتا ہے \*  
 حصول مقصد قلبی کیلئے وردِ نو و نہ نام <sup>۹۹</sup> منوحہ کو  
 دائم بجاتا ہے \* تو لا بد وہ امداد حضرت شیخ <sup>الارز</sup> الضیئ  
 والہما سے فیضیاب ہو جاتا ہے \* یہ امر اس مؤلف  
 سکین کے نزدیک حق الیقین ہے \* نہ یہ کہ مطاع  
 کتب سے معلوم بطورِ علم الیقین ہے \* تفصیل اس

شیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ وافاض  
 علینا برہ کے نو دوسرے نام نامی کو شامل ہے ۴  
 یعنی آپ کے ایک کم سوا اسمائے گرامی کو حاصل ہے  
 جو شخص کسی مقصد کیلئے اسکا ورد بشریطہ  
 بجالائے تو انشاء اللہ تعالیٰ بضرور اپنے مطلب  
 دلی کو بروی پائے ۵ اور جو شخص بصدق جنان  
 دائم اسکو ورد زبان اور حرز جان و طیفہ ٹھرائے  
 تو مرتب عالیہ اور منازلِ غالیہ حقا یقیناً حصول  
 میں لائے ۶ امامیہ امر متحقق بالاعتماد ہے ۷ کہ حصول

سلامتی حرکات کو محفوظ رکھے بالفور اور اگر معافی  
 سے ماہر ہو تو انکو بھی ملحوظ رکھے باسرور بشرط اسو  
 یہ کہ اول و آخر قصیدہ ممدوحہ گیارہ مرتبہ درود شریف  
 حسب مقاصد پڑھنا سزاوار ہے یعنی حسب مقصد  
 کیلئے یہ قصیدہ پڑھے اور اسکے مطابق درود شریف  
 پڑھنا درکار ہے اور اس مناسبت میں حصول  
 مقصد کیلئے نہایت سراسر ہے بشرط چھان  
 یہ کہ اگر درود شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی طرف میں خطاب ہو تو اسوقت با نہایت شوق

تجربہ کی بیار ہے + اہل عقیدہ سدیدہ کیلئے یہ  
 اندک تحریر مٹتے نمونہ خروارہ + پس اگر درخانہ کسست  
 حرفی بسست + والا مصع

خوش گفت پردہ دار کہ کس در انہست

اور وہ شرائط مسطورہ چھین

شرط اول یہ کہ وقت سید عروج ماہین قصیدہ مضمون  
 کو جس مقصد کیلئے چاہے شروع کرے باصدق  
 جنان + ہر روز گیارہ مرتبہ گیارہ روز پڑھے با  
 شوق جان + شرط دوم یہ کہ صحت الفاظ اور

الحسین غیر منصوص ہے : پس استغراق حضور آن جناب  
 پر نور نوراً علی نور ہے : اور کفر و شرک اس اعتقاد پر  
 سدا سے ہزار ہا کوس دور ہے : قال فی المواب  
 اللدنیہ بالمخ المحدثہ لافرق بین موتہ و حیاتہ  
 فی مشاہدتہ لامتہ و معرفتہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم باحوالہم و نبیائہم و عزائمہم و خواطرہم و ذلک  
 جلی عندہ لا خفاء علیہ بہ فان قلت ہذہ  
 الصفات مخصصة باللہ تعالیٰ فالجواب من  
 انتقل الی البرزخ من المؤمنین یعلم احوال الایہاء

و ذوقِ تصوّر حضور جناب رسول مقبول سے فیضیاب  
 ہو رہے یعنی اسوقت جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ  
 والتسلیم کو تصوّر سے حاضر دیکھو یا صدقِ رصین  
 اور اگر ایسا تصوّر نہ ہو تو اسطرح سمجھئے کہ وہ حاضر و ناظر  
 مجبوس دیکھتے ہیں بالیقین کہ کیونکہ لفظ شاہد قرآن  
 شریف میں اور حدیث ان اللہ تعالیٰ رفعہ فی الدنیا  
 فانما انظر الیہا والی ما ہو کائن فیہا الی یوم القیمۃ  
 کما انظر الی کفی ہذا جلیباً ان حضرت کیلئے مخصوص  
 ہے اور لفظ حاضر و ناظر حق تعالیٰ کیلئے اسماء اللہ



یہ ورد پڑ ہے اوسکا ہر آن تصور دلمین ٹھہرائے شرطِ فہم  
 یہ کہ تخصیصِ مکان و زمان کا لحاظ رکھنا ضرور ہے ہر ایک ہی  
 وقت اور ایک ہی جگہ ہر روز ورد پڑھنا موجبِ سرور ہے  
 شرطِ دھرم یہ کہ ہمہ امداد مذکورہ میں کم و بیشی ظہور نہ آئے +  
 شرطِ یاد دھرم یہ کہ نیت آزمائش سے کسی مفید نتیجہ نہ ور عمل  
 میں نہ لائے کہ علامتِ شک و محرومی ہو آئے وہ مقصد ہرگز نہ گز  
 نہ پائے + بلکہ اس ورد کو قلبِ صافی سے حقاً  
 یقیناً حصولِ مقصد کا وسیلہ ٹھہرائے + کہ  
 یَحْضِلُ لِمُرَادٍ بِصِدْقِ الْاِعْتِقَادِ

غالباً وقد وقع كثير من ذلك كما هو مسطور في  
 موطنة ذلك من الكتب شرط پنچم یہ کہ وقت  
 ورود قصیدہ مسطورہ مبرورہ نہایت خشبودار حسیہ بخور  
 کرنا اہم لایہدی ہے اور یہ شرط ضروری نزد حضرات  
 مایہ ان سرسردی پر جیسا کہ عود مصطکی کو اس وقت بجلا  
 یا کہ عطر عود یا خوب اگر تھی سو کار بر لاء مشیط ششم یہ کہ  
 با وضو مستقبل قبلہ یا طہارت لباس مکان یہ عمل سی الاؤ  
 مشیط ہفتم یہ کہ بتائے ورد سے انتہا ورد کوئی  
 غیر کلام زبان پر نہ لاء مشیط ہشتم یہ کہ جس مقصد کی

تو اونکی کثرت یاد شب و روز و روزِ زبان ہو +  
 اور اونکی عظمت و رفعت دایمِ حرزِ جان ہو +  
 اور اونکی محبت و وداد سے ہمیشہ پُر جان ہو +  
 اور اونکے مناقب و مراتب سے ہر زمانِ رطب  
 اللسان ہو + تاکہ حدیثِ مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ  
 ذِكْرُهُ پر عاملِ بیکمان ہو + اور بزودی حصولِ مقصد  
 قلبی سے فیضِ بیدِ مستعان ہو + اور یہ  
 مضمون فیضِ مشحونِ ترنمِ ہر زمانِ ہر آن ہو

شعر

فائدہ اے عزیز ہمہ مشائخ اولوالابصار ؑ اے  
 پُر متفق ترین بلا انکار ؑ کہ حمد و ثنائیں جو پُربین و بیندار  
 حصول مقاصد قلبیہ کیلئے لیل و نہار ؑ تو لازم کہ  
 وہ مقصد غیر ممکن اور محالات سے نہوز نہار ؑ بلکہ  
 امور ممکنہ اور اسکے منصب کے لائق ہواور سنراوار  
 کیونکہ طلب ظہور غیر ممکن اور محال خلافِ عادت  
 الٰہیہ ہے آشکار ؑ اور یہ نہایت سواد بی ہے  
 نزدِ مقربانِ کبار ؑ اور یہ ابھی لابد لائقِ یاد ہے  
 کہ جن حضرات کے وسیلہ سے طلبِ حصولِ مراوے

يَا حُجَّةَ الْعَشَّاقِ مُصْبِحَ الدُّجَى كَفَرْنَا لَنِعْمِ  
مَغْبُوطٌ مَعْشُوقَيْنِ مُحِيٍّ لَدَيْنَ الْبَرَكَاتِ  
يَا مُجَهَّةَ الْعِرْقَانِ يَا شَمْسَ الْعُلَى مَوْلَى الْكُنَى  
يَا صَادِقَ الْأَقْوَالِ وَالْأَحْوَالِ وَالْأَوَاقَاتِ  
يَا مُعَدِّنَ الْأَخْلَاقِ وَالْأَفْرَاقِ مُحْفَظَ الشَّيْءِ  
يَا عَيْنَ إِنْسَانِ الْوَصَالِ الْمُورِثِ الْمَرْضَاتِ  
يَا سِرَّ أَسْرَارِ الْعَالِي سِرِّ أَخْبَارِ الْأَنْزَالِ  
يَا دَافِعَ الْأَهْوَالِ عَنَّا كَمَا شَفَى الْكِبَارِ  
يَا عَالِمَ الْعِلْمِ الَّذِي مَظْهَرُ الْكُنَى الْخَفِيِّ

تا در تن آزرده روان خواهد بود  
 ذکر تو مرا مونس جان خواهد بود

اور وہ قصیدہ حمیدہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یا سَیِّدِی غَوْثُ الْوَرَعِ یا سَیِّدَ السَّادَاتِ  
 یا عَزَّوَجَلَّ نُورُ الْهُدَى یا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ  
 یا خَازِنَ الْأَسْرَارِ کَیْدُ الْمُصْطَفَی نَجِّ الْحُكَمَ  
 یا غَافِرَ الْأَوْثَارِ عَنَّا قَاضِی الْقَضَاتِ

يَا بَدْرَيْنِ الْأَصْفِيَا وَصَدْرَيْنِ الْأَتْقِيَا  
يَا شَمْسَ فَلَكِ الْإِهْتِدَاءِ مُنَوَّرِ الْمَجَابِ  
يَا مُسْتَحْيِ أَمْلِي مَدَارَ الْعَالَمَيْنِ بِأَسْرِهِمْ  
يَا غَوْثَ أَغْيَاثِ الْوَرَى يَا دَافِعَ الْحَسَرَاتِ  
مَلْجَأَ مُوَيْدِيهِ وَضَامِنَهُمْ كَفِيلَ الزَّائِرِ  
عِنْدَ الْمُحْضَرِّ فِي سَقُوطِ الْوَرْدِ وَالْمُحْوَاثِ  
ذُخْرِي وَمِيهَ فَرَاحِيَا لَوْلَايَةِ كَلِمِ  
فَخْرِي وَمِيهَ ذُخْرُ أَهْلِ الْوَصْلِ وَالْخَيْرَاتِ  
طُوبَى لِمَنْ طُوبَى لِمَنْ فَاسْمِعْ بِشَارِقَةِ الْعِلَى

يَا صَاحِبَ الْقَدَمِ الْعُلَى يَا هَادِيَ السَّمَاةِ  
يَا خَضِرَ عَيْنَيَا الْعِلْمِ مَوْسَى فِي الشَّرِيعَةِ ظَاهِرًا  
يَا سِرَّ أَسْرَارِ الْقِدَامِ كَعُبَّةِ الْحَالَاتِ  
يَا مَنْ وَرَاءَ مَنْ وَرَاءَ مَنْ وَرَوْحُ الْحُلُومِ  
يَا نَافِعَ الْقُدْرِ الْقَضَا يَا قِبْلَةَ السَّجْدَاتِ  
يَا عَيْنَ أَعْيَانِ الْكَمَالِ لِسْمَدِي بَعِيدِهِ  
يَا حَامِيَ الْفُقَرَاءِ أَبَدًا مَا حَيَّ لِبِدَعَاتِ  
يَا فَرْدَ أَفْرَادِ الْفَرَائِدِ قُطْبَ قُطَابِ الْأُمَمِ  
سُلْطَانَ أَعْيَانِ الْكَارِمِ صَاحِبَ الطَّاعَاتِ



تَأْتِيهِ دِينُ الْمُصْطَفَى قَدْ نَالَ مِنْ غَوْثِ الْوَرَى  
 رُوحَ الْحَيَاتِ مَعَ الْبَقَا فِي أَرْقِعِ الدَّرَجَاتِ  
 اللَّهُ لَمْ يَخْلُقْهُ مُحِبُّوياً بِحُضْرٍ مَوْدَّتِ  
 إِلَّا لِشَرِّ مَحَاسِنِ فِي الْإِنْسِ وَالْجِنَّاتِ  
 اللَّهُ فَضْلُهُ وَأَعْلَى قَدَمُهُ تَوْقِ الرَّقَبِ  
 وَغَمَّ الْمَنَكُوهِ شَقِي الْأَصْلِ وَالْفَرْعَاتِ  
 ذُو مَوْهَبَاتٍ صَارِصَتْ جَلَالُهُ وَتَوَالِيهِ  
 فِي جَمَلَةِ الْأَقْطَارِ بِأَلَمْ تَأَلِ فِي الْخَضِرَاتِ  
 شَرَفُ الْأَعَاظِمِ شَرَفُ الْأَشْرَافِ كَهْفُ الْأَوْلِيَاءِ

لِلنَّاطِرَيْنِ جَمَالَهُ مَعَ أَصْدَقِ الرِّيَّاتِ  
 يَا مَنْ فَتَوَحَّحَ الْغَيْبِ مِنْ مِفْتَاحِهِ مَفْتُوحٌ  
 ذَا غِنِيَةٍ لِلطَّالِبِينَ وَتَجَمُّعِ الْحَسَنَاتِ  
 هَا فَتَحَهُ رَبِّي ذَا فَيْضِهِ رَحْمَانِي  
 فِي فَضْلِهِ صَمَدِ ابْنِ الْعِزِّ وَالْقُرْبَاتِ  
 بَابُ الشُّهُودِ لِقَصْرِهِ غَيْرُ الْقَفِيلِ بَعْضُهُ  
 وَالْخَدَعُ مِنْ أَثَرِهِ مَا مَوْنَةُ الْخَدَعَاتِ  
 مِنْهُ مَصَابِيحُ الْهُدَى تَقْوِدُ لَيْلَ الدُّجَا  
 وَحَدِيثُهُ نَسْرُ الصُّحُفِ مَعَ اشْعَةِ الْمَعَانِ

مَا عَرَوْتِي لَوْ تَقِي سَوْحِي إِعْدَادِ حَضْرَتِ الْعُلَا  
 فِي حِطِّ وَزُرِي وَالْعِنَانِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ  
 لَا زِلْتَنِي صَدْرِي الْكَمَالِ السُّرْمَةِ مُجَدِّدًا  
 وَكَذَا انْقَابَتْ حَضْرَةُ الْأَوْلَادِ بِاَلْخُدَمَاتِ  
 وَعَلَيْكَ لُطْفُ الْحَقِّ يَا سِرَّ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى  
 وَسَلَامُهُ مَا فَاحَ عَرُفِي لِلْطُّفِّ وَالصَّلَاةِ

### قطعه تارینج

بعد حمد خالق اسباب فرحت در جهان  
 ببحر اصحاب خجوری سالکان صادقان

خَلْفُهَا فَخِمْ الطُّفَّاءُ لَطَافِ النُّزْهَاتِ  
أَعْلَى الْأَعَالَى وَالْمَوْلَى بِالْمَعَالَى وَالنِّعَمِ  
أَعْلَى السَّالَى فِي عَقُودِ النَّظْمِ وَالنَّزَارَاتِ  
قَامَتْ أَيَادِيكَ فِي رِقَابِ النَّاسِ كُلِّ الْأَوَّلَاتِ  
فِي عُنُقِ كُلِّ حَمَامَةٍ فِي الْحَرَمِ وَالْمِيقَاتِ  
لَكِنَّ فِي هَذَا الْخَيْرِ كُلِّ شَيْءٍ مُنْبِتٍ  
مِنْ فَيْضِ فَضْلِكَ يَا ثِقَادِي مَطَرِ الْمَطَرِ  
فَامْطُرْ عَلَيْهِ يَا مُفِيضِي أَيْمَانٍ مُتَقَفِّلاً  
مَطَرِ الْأَيَادِي مِثْلَ مَا أَمْطَرْتَهَا فِي الْأَتَى

بلکہ از گلزارِ حسنی فیض بخشے ہر زمان  
 عجزِ ببلِ عجزِ ہر گلِ شکرِ تو زیدِ ضرور  
 چہ کہ احصائے نعم و شوارِ نرودِ کاملان  
 اسے خیوری جامعِ جملہِ نعیمِ سرمدی  
 این گلِ گلزارِ حسنی رحمتِ حق جاودان

۱۸ ۱۳

وَرِّ صَلَوةِ خدا بر فرقِ احمد و آلِ او  
 شد تصدِّقِ تا ابد ہر لفظِ بجا از بیان



بعدِ لغتِ مصطفیٰ آلِ اصحابِ شہدہ  
 مقتدرائے جملہ عالمِ سیدہ ہر انس و جان  
 بشنوائے جو یائے اسبابِ ہدایت با سرور  
 چونکہ از گلزارِ حسنی این گلِ روح و روان  
 نگہتِ بخشید بھرد وستانِ مصطفیٰ  
 پس چو بلبلِ شیفۃ بروی شدہ پیرِ جوان  
 این ترنمِ بلبلانِ کردہ بصوتِ صدق و سوز  
 این گلِ گلزارِ حسنی بادِ مصون از خزان  
 یا آلہی کے شود شکرِ تو از بلبلِ ادا

اپنے نور قدیمی کے فیض سے پیدا کیا نور کامل السّرور  
 جناب سید مختارؒ اور اس نور مبرور کے فیض سے سیکھنے  
 ہو پیدا کیا ہمہ غشیات و فرشیات اہل نور و نار تو پہلوں  
 نور فیض لم نیری کو اصلا ب طاہرین اور ارحام طاہرات سر  
 وار دنیا میں کیا آشکار ہے کہ سیدنا ادم اور حضرت حوا علیہما  
 السلام سے تاسیدنا عبد اللہ اور حضرت آمنہ رضی اللہ  
 عنہما والدین شریفین حبیب کر و گارہ بعض آباء و اجداد  
 آپ کے انبیاء کے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور سائر آباء  
 خلعت ولایت سے شرف بہن بعد اعتبارہ اور آپ کی

فہرست مؤلفا مطبوعہ مسکن خیر الدین  
عصمت اللہ منشر الحاشد

درجہ الدر البہیہ فی ایمان اکابر و الامام المصطفویؐ

جلد اول عقائد خیریہ حجم اس کتاب کا چاس

جنوبل انکار ہے اس اساس ایمان سے نہایت استوار ہے

کیونکہ طہارت نسب جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس کتاب سے نہایت روشن کا شمس علی نصف النہار

اور شرفست و نجابت میں طہارت نسب کا ہونا ضروری غنیہ

اولی الابصار ہے یعنی جیکہ حق سبحانہ تعالیٰ شانہ نے





ہم اُمّات طیبہ نور ایمان سے معززہ بالبیت اور مناصب البیت سے  
 معظمہ ہیں۔ سرشارِ سپر حجتِ محمّد بن جعفر مصطفیٰ خاتم الانبیاء علیہ  
 الصلوٰۃ والتسلیم، انہی درود نامہ و دلیل و ہمارے تو وہ اس کتاب  
 معین صواب و مغفرت مآب مثل پر واندہ جان و اوپر غفہ  
 پر سر اور نصوص قرآنیہ اور احادیث نورانیہ متحقق ہند و علمائے  
 کبار اور خوبی اس کتاب نایاب کی مطالعہ ہویدا و پیدا  
 عند المنصفین الاخیار و مشک آفت کہ خود ہوید نہ اگر عطا  
 ہویدا کا غدیر امپوری تحریر انوار ہر قیمت شش و بیہ انتہا  
 حفظ اللین عن لصوص الدین در بارہ اطلاق لفظ خدایہ